حُفّاظ کے لئے خوشخبری!!

اساتذۂ کرام کی برس ہا برس کی محنت و تجربہ کا خلاصہ

قُرآنِ پاک حِفظ کرنے کا آسان طریقہ

اور

حُفّاظِ کرام کے لئے دنیا کا اوّلین قرآنِ حکیم (القرآن الکریم مع تشریح المتشابہات) کے آخر میں شامل

مُترجم ضمیمہ

جس میں

اردو و انگریزی ترجمے کے ساتھ، ہر وہ آیت یا ٹکڑا جو ہو بہو اِعراب اور حروف کے ساتھ پورے قرآنِ پاک میں پانچ مرتبہ آیا ہے اور اس کے تمام حوالے یعنی کہ یہ آیت یا یہ الفاظ قرآن کریم میں کہاں اور کتنی مرتبہ آئے ہیں، جمع کر دیئے گئے ہیں

ناشر: مدرسہ حِفظِ القرآن

اسلم روڈ، کراچی ۷۴۲۰۰ فون ۷۷۳۳۶۱۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

حفاظ کے لئے خوشخبری!!

الحمدللہ قرآنِ کریم حفظ کرنا اور اسے یاد رکھنا نہایت آسان ہو گیا!

فرمانِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم "تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور سکھائے" کی روشنی میں استاد محترم "قرآنی کمپیوٹر" جناب قاری عبدالحلیم صاحب چشتی نے برسوں کی محنت شاقہ کے بعد القرآن الکریم مع تشریح **المتشابہات** جدید کمپیوٹرائزڈ انداز پر شائع کیا ہے۔ جو دوران حفظ اور حفظ کرنے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ بہترین مدد و معاون ثابت ہو گا۔

اس نسخہ قرآن کریم کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں :-

۱ - ہر صفحے کے حاشیہ پر اس صفحہ پر موجود متوقع متشابہات کے تمام حوالے یعنی فلاں آیت یا فلاں الفاظ قرآن کریم میں کہاں کہاں اور کتنی مرتبہ آئے ہیں، درج ہیں۔

۲ - ہر وہ آیت یا ٹکڑا جو ہو بہو اعراب اور حروف کے ساتھ پورے قرآن کریم میں کم از کم پانچ مرتبہ آیا ہے اسے اردو اور انگریزی ترجمے کے ساتھ قرآن پاک کے آخر میں "ضمیمہ" کے عنوان سے یکجا کر دیا گیا ہے۔

۳ - حفظ قرآن کریم کو آسان اور پختہ کرنے کے لئے متعلقہ صفحہ پر اور خصوصاً ضمیمہ میں توجہ طلب کے خانے میں ان آیات کو جو ذرا سی تبدیلی کے ساتھ صرف ایک یا چند بار آئی ہیں یا صرف ایک سورۃ یا پارہ میں موجود ہیں علیحدہ لکھ دیا گیا ہے۔

۴ - حفاظ کرام کی سہولت کے لئے ہر صفحہ کو آیت پر ختم کیا گیا ہے۔ تاکہ بار بار ورق پلٹنے کی ضرورت نہ پڑے۔

۵ - ہر صفحہ میں ۱۵ سطریں ہیں اور عام طور پر پارہ ۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

۶ - اگلے صفحہ کا پہلا لفظ پچھلے صفحہ کے نیچے درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورق پلٹتے وقت حتی الامکان غلطی سے بچا جا سکے۔

۷ - کتابت نہایت صاف اور واضح نیز چھپائی بہت عمدہ کہ دیکھ کر بے اختیار پڑھنے کو دل چاہے۔

۸ - عام جلد کے بجائے جز بندی کے ساتھ دیدہ زیب اور مضبوط جلد تیار کرائی گئی ہے۔

۹ - اس خصوصی قرآن کریم میں تلاوت کرنے سے معلومات قرآنی میں بیش قیمت اضافہ اور قرآن کریم حفظ کرنے میں انتہائی سہولت۔

۱۰ - حفظ قرآن کریم کے امتحانات اور مقابلوں میں کامیابی یقینی اور متشابہات سے بچ کر بلا جھجک تراویح پڑھانا نہایت آسان!

۱۱ - استاذ محترم "قرآنی کمپیوٹر" جناب قاری عبدالحلیم چشتی کے حفظ قرآن کریم کے لئے چند مفید اور انمول مشورے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اب جو لوگ القرآن الکریم مع تشریح **المتشابہات** میں حفظ کریں گے یا حفاظ اسے زیر مطالعہ رکھیں گے ان کی معلومات اور حفظ قرآن کریم میں پختگی ان لوگوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہو گی جو ایسے قرآن پاک میں حفظ کرتے ہیں یا حفظ کر چکے ہیں جن کے حاشیوں پر متشابہات کے حوالے درج نہیں ہیں۔ بحمداللہ ظاہری و باطنی علمی خوبیوں کے ساتھ ساتھ یہ ایک ایسی حیرت انگیز کاوش اور نعمت غیر مترقبہ ہے کہ جو استاذ محترم "قرآنی کمپیوٹر" جناب قاری عبدالحلیم صاحب چشتی کی زندگی بھر کی عرق ریزی کا نچوڑ اور ان کے اساتذہ کرام والد ماجد قبلہ حافظ کریم الدین اور شیخ القراء جناب قاری فتح محمد صاحب پانی پتی ثم مدنی رحمۃ اللہ علیہما کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ اس کی تالیف میں یہ جذبہ کار فرما ہے کہ حفظ کے طلباء جو کئی سالوں کی محنت کے بعد قرآن پاک یاد کرتے ہیں اور ذرا سی غفلت سے بھول جاتے ہیں وہ اب اس صاف ستھرے اور جدید انداز پر مشتمل حواشی والے قرآن کریم کے مطالعہ سے کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل

کر سکیں۔ علاوہ ازیں اب جو طلباء القرآن الکریم مع تخریج المتشابہات میں حفظ کریں گے یا وہ طلباء جو قرآن پاک حفظ کر چکے ہیں اسے ساتھ رکھیں گے یا وہ طلباء جو دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا وہ تمام حضرات جو اس قرآن کریم کو اپنے زیرِ استعمال رکھیں گے نہ صرف الفاظِ قرآن کریم کو پڑھیں گے بلکہ ان کے متعلق پوری آگاہی بھی حاصل کر سکیں گے کہ یہ آیت یا یہ ٹکڑا پورے قرآن کریم میں کہاں کہاں اور کتنی مرتبہ آیا ہے یا یہ الفاظ ذرا سے فرق سے صرف ایک جگہ پر آئے ہیں۔ مثلاً اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا پورے قرآن کریم میں ۵۱بار آیا ہے جبکہ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ، فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا صرف ایک ایک مرتبہ آیا ہے۔ اسی طرح لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۸ مرتبہ جبکہ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ صرف ایک مرتبہ یا اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۳ جگہ جبکہ وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ صرف ایک جگہ اور وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ بھی صرف ایک جگہ پورے قرآن کریم میں آیا ہے وغیرہ۔

القرآن الکریم مع تخریج المتشابہات کو زیرِ مطالعہ رکھنے سے یہ اور اس جیسی مزید معلومات آہستہ آہستہ ذہن نشین ہو کر جب پختہ ہو جائیں گی تو ان معلومات کا حامل نہ صرف یہ کہ خود غلطی سے محفوظ رہ سکے گا بلکہ انشاء اللہ العزیز دوسرے قاری قرآن کی بھی صحیح رہبری و رہنمائی کا ذریعہ بن سکے گا۔ اس طرح نہ صرف قرآن پاک یاد کرنا آسان ہوگا بلکہ یاد رکھنا بھی آسان ہو جائے گا اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مصداق "قرآن کریم کی آیتیں پڑھتا جا اور جنت کے درجات پر چڑھتا جا، تیرا آخری مقام وہ ہوگا جہاں تو آخری آیت ختم کرے گا" کے اعزاز کے حصول کے لئے بھی انشاء اللہ تعالیٰ بہترین ذریعہ ثابت ہوگا۔

چونکہ یہ محنت کسی ایک ملک و قوم کے لئے خاص نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کے لئے ہے اس لئے الحمدللہ اس کا عربی ایڈیشن القرآن الکریم مع ذکر المتشابہات کے نام سے تیار کرا کر جب امام خانہ کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس اور آئمہ مسجد نبوی [illegible] الشیخ علی عبدالرحمٰن الحذیفی، الشیخ ابراہیم الاخضر، الشیخ قاری محمد ایوب اور الشیخ عبدالباری الثبیتی صاحبان کو پیش کرنے کی سعادت عطا ہوئی تو انہوں نے قبول فرمانے کے ساتھ ساتھ اس کاوش کو پورے عالم اسلام کے حفاظ و علماء کرام کے لئے بہترین خدمت قرار دیا۔ خیال رہے کہ اس کے حواشی پر درج تمام حوالوں کا عربی ترجمہ جناب علامہ ڈاکٹر محمد حبیب اللہ مختار صاحب نے سفرِ حج کے دوران مقامات مقدسہ اور حرمین شریفین میں بڑی توجہ و اخلاص کے ساتھ فرمایا۔

درخواست : ۔ اس سلسلے میں تمام دینی جامعات اور خصوصاً حفظ قرآن کریم کے مدارس کے ذمہ داران حضرات سے درخواست ہے کہ اس منفرد و یکتا قرآن کریم کے نسخہ کو اپنے دینی جامعات و مدارس میں رائج فرمانے میں تعاون فرمائیں۔ اور اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ اس کا عربی ایڈیشن تمام اسلامی ممالک اور اردو ایڈیشن تمام لائبریریوں، مساجد اور خصوصاً تمام دینی مدارس اور جامعات میں بلا ہدیہ بطور صدقہ جاریہ اپنے لئے، اپنے والدین اور اپنے تمام مرحومین کی طرف سے پہنچا کر کم سے کم وقت میں بہتر سے بہتر حفاظ قرآن کریم بنانے کی تحریک میں ہمارا ساتھ دیں۔ شکریہ!

نوٹ ۔ قرآن پاک حفظ کرنے کا آسان طریقہ جو اساتذہ کرام کی برس ہا برس کی محنت و تجربہ کا خلاصہ ہے اور القرآن الکریم مع تخریج المتشابہات کے آخر میں شامل ہے ترمیم ضمیمہ علیحدہ کتابچہ کی شکل میں بھی شائع کیا گیا ہے، جو کتب خانوں سے بھی دستیاب ہے۔

الداعی الی الخیر :

قاری محمد سلیم رفیق فرزند روحانی و معاون "قرآنی کمپیوٹر" جناب قاری عبدالحلیم چشتی

مدرسہ حفظ القرآن، مسلم روڈ، کراچی ۷۴۴۰۰ پاکستان، فون نمبر : ۷۷۳۳۲۸۷

قرآنِ پاک حفظ کرنے کا آسان طریقہ
اساتذۂ کرام کی برس ہا برس کی محنت و تجربہ کا خلاصہ

اساتذۂ کرام نے برس ہا برس کی محنت سے قرآنِ پاک حفظ کرنے کے کچھ قواعد و ضوابط مقرر کئے ہیں جن پر عمل کرکے قرآنِ پاک حفظ کرنا آسان ہو جاتا ہے ہم یہاں اُن کا خلاصہ لکھ رہے ہیں تاکہ جو لوگ قرآنِ پاک حفظ کرنا چاہتے ہیں وہ ان قواعد کی روشنی میں کم سے کم وقت میں سہولت و آسانی کے ساتھ قرآنِ پاک حفظ کریں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے لئے قرآنِ پاک حفظ کرنا آسان فرمائے اور ہم سب کو حفاظ و قراء حضرات کی قدر دانی اور حوصلہ افزائی کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

دشمنانِ اسلام کا قرآنِ پاک حفظ کرنے کے خلاف حوصلہ شکنی انداز :

عام طور پر یہ مشہور ہے کہ قرآنِ پاک حفظ کرنا مشکل ہے اور حفظ کرنے کے بعد یاد رکھنا اس سے بھی زیادہ مشکل ہے۔ اس سے بڑھ کر بعض لوگوں نے تو یہاں تک بھی کہہ دیا ہے کہ قرآنِ پاک یاد کرنا ایسا ہے جیسے لوہے کے چنے چبانا۔ یعنی جس طرح لوہے کے چنے چبانا مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے اسی طرح (نعوذ باللہ) قرآنِ پاک حفظ کرنا بھی مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ دشمنانِ اسلام نے یہ بات شروع ہی سے محسوس کر لی تھی کہ جب تک قرآنِ پاک اپنی اصلی شکل و صورت میں باقی رہے گا اُس وقت تک نہ تو اسلام مٹ سکتا ہے اور نہ مسلمان اپنے دین کو چھوڑ سکتے ہیں حالانکہ یہ حقیقت ان کے سامنے ہونی چاہئے کہ اسلام ابدی دینِ فطرت ہے۔ یہ قیامت تک باقی رہے گا جو لوگ اس کو مٹانا چاہیں گے تو وہ لوگ خود مٹ جائیں گے بقول شاعر

اے مٹنے میں وہ مٹ جائیں گے خود ☆ کہ یہ نقشہ بنا ہے نقشِ نگیں ہے

چنانچہ دشمنانِ اسلام نے سب سے پہلے قرآنِ پاک حفظ کرنے کا شوق مسلمانوں کے دلوں سے نکالنے کے لئے مختلف حربے اختیار کئے جنہوں نے مسلمانوں کے جذبہ شوق کو متاثر کیا۔ اس لئے یہ بات مشہور کی گئی کہ قرآنِ پاک یاد کرنا ایسا ہے جیسا لوہے کے چنے چبانا یعنی مشکل بلکہ ناممکن ہے گویا قرآنِ پاک حفظ کرنا بھی ناممکن ہے۔

الفاظِ قرآن کی اہمیت کم کرنے کے لئے ایک اور بات مشہور کی گئی کہ قرآنِ کریم سمجھنے اور عمل کرنے کے لئے نازل ہوا ہے۔ اس کے الفاظ بے سمجھے یاد کرنا اور رٹنا بے مقصد ہے یا وقت ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ پھر ایک اور بات یہ بھی مشہور کی گئی ہے کہ قرآنِ پاک حفظ کرکے یاد رکھنا بھی مشکل ہے وغیرہ۔ ان خیالات کی تشہیر سے بہت سے لوگ متاثر ہوئے اور لوگوں نے قرآنِ پاک حفظ کرنا چھوڑ دیا۔

قرآنِ پاک حفظ کرنے کی ضرورت اور اس کی ترغیب :

لیکن مسلمانوں میں ایسے نیک لوگ بھی موجود ہیں جنہوں نے ان باتوں کی پرواہ کئے بغیر قرآنِ پاک خود حفظ کیا اور اپنے بچوں کو بھی حفظ کرایا۔ اگرچہ اس گئے گزرے دور میں بھی نہ صرف عالمِ اسلام بلکہ عالمِ دنیا میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مسلمان قرآنِ پاک حفظ کرنے کرانے میں مصروف ہیں۔ جن کی مخلصانہ کوشش سے تقریباً دنیا کے ہر ملک، ہر شہر، ہر بستی میں قرآنِ پاک کے قاری و حافظ موجود ہیں۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا کرم ہے کہ اس نے ان مخلص مسلمانوں کے دلوں میں حفظ قرآن کریم کا شوق بیدار کیا اور قرآن پاک کو قیامت تک انسانوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا اور خود ہی اس کی حفاظت کا ذمہ لیا اور اس کو سمجھنے اور یاد کرنے کے لئے آسان بنا دیا بلکہ یاد کرنے میں اتنا آسان کردیا کہ سات برس کا بچہ بھی حافظ ہو جاتا ہے اور ستر برس کا بوڑھا بھی اگر حافظ ہونا چاہے تو وہ بھی حافظ ہو سکتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے کئی آیات میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔ ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر (سورۃ القمر) ترجمہ: ہم نے قرآن نصیحت (یاد) کے لئے آسان کردیا پس کون ہے؟ جو اس کو یاد کرے اور نصیحت حاصل کرے۔ بل هو آیات بینات فی صدور الذین اوتو العلم (سورۃ العنکبوت) ترجمہ: بلکہ یہ قرآن بہت سی واضح آیات ہیں جو اہل علم کے سینوں میں محفوظ ہیں۔ ان علینا جمعه و قرآنه (سورۃ القیامۃ) ترجمہ: بیشک اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون (سورۃ الحجر) ترجمہ: بیشک ہم نے اس ذکر (قرآن) کو اتارا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ فاقرؤوا ما تیسر من القرآن (سورۃ المزمل) ترجمہ: پس قرآن پاک کی تلاوت کرو جتنی آسانی سے ہو سکے۔

قرآن پاک کی ان آیات سے یہ بات خوب واضح ہو گئی کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو قیامت تک تمام انسانوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے تو اس کی حفاظت کا ذمہ بھی اپنے آپ پر لازم کرلیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت اور بقا کے لئے وہ اسباب پیدا فرمائے کہ چودہ سو سالوں سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود اس میں کوئی فرق نہیں آیا اور قرآن کریم نہ صرف اپنے اصلی حروف و نقوش کے ساتھ موجود ہے بلکہ اس کے الفاظ و مخارج اس کے معانی اور مطالب حتیٰ کہ اس کی استنباط یعنی اخذ کئے ہوئے مسائل و احکام بھی بعینہٖ موجود ہیں۔

چنانچہ ہر دور میں مختلف جماعتیں قرآن پاک کی حفاظت کرتی رہیں۔ ایک جماعت نے الفاظ کو یاد کیا اسے حفاظ کی جماعت کہتے ہیں۔ ایک جماعت نے اس کے الفاظ اور صحتِ الفاظ پر محنت کی تو وہ قراء کی جماعت کہلائی۔ ایک جماعت نے اس کے معانی و مطالب کو سمجھا اس کی حفاظت کی وہ علماء کی جماعت کہلائی۔ ایک جماعت نے قرآنی آیات سے مسائل و احکام استنباط کئے وہ فقہا کی جماعت کہلائی۔ ایک جماعت نے رموز و نکاتِ معارف اخذ کئے تو وہ مشائخ و صوفیاء کی جماعت کہلائی۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی حفاظت کے وہ اسباب پیدا فرمائے کہ آج تک کسی آسمانی کتاب کو بھی یہ فضیلت حاصل نہیں ہو سکی حتیٰ کہ تورات، انجیل، زبور اور صحف ابراہیم وغیرہ نازل ہونے کے ساتھ ساتھ اپنا وجود کھو بیٹھے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہی تھی کہ ان کے ماننے والوں نے ان کو حفظ نہیں کیا اس طرح ان کے اصلی الفاظ محفوظ نہیں رہ سکے اور بعد کے لوگوں نے بڑی آسانی سے ان میں تحریف کر ڈالی لیکن قرآن کریم کا اعجاز ہے کہ صدیاں گزرنے کے باوجود قرآن پاک اپنے اصلی حروف و نقوش کے ساتھ محفوظ ہے۔

الحمد للہ یہ ساری برکات قرآن پاک کے حفظ کرنے کی ہیں اس لئے دنیائے عالم میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں حافظوں کے سینوں میں قرآن پاک محفوظ ہے ویسے یہ بات بھی عام مشاہدہ میں آئی ہے کہ بعض لوگوں کو حفظ کرنے کا شوق تو ہوتا ہے لیکن صحیح طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے حفظ کرنے میں مشکلات پیش آئی ہیں۔ چنانچہ ضرورت آج اس بات کی ہے کہ مسلمانوں میں خاص طور پر مسلمانوں کے ہونہار لائق بچوں میں قرآن پاک حفظ کرنے کا جذبہ اور شوق پیدا کیا جائے نیز قرآن پاک حفظ کرنے کے لئے آسان طریقے اور قواعد و ضوابط بتائے جائیں جن کی مدد سے قرآن پاک حفظ کرنا آسان ہو جائے۔

قرآن پاک حفظ کرنے کے قواعد و اصول :

دنیا میں ہر کام کرنے کے کچھ اصول و قواعد ہوتے ہیں۔ جن کی بنیاد پر اس کام کو انجام دیا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح قرآن پاک یاد کرنے کے بھی کچھ اصول و قواعد ہیں، جن پر عمل کرکے قرآن پاک حفظ کرنا آسان ہو جاتا ہے، ان میں سب سے پہلا اصول اخلاص نیت ہے۔

تصحیح نیت :

قرآن پاک حفظ شروع کرنے سے پہلے ضروری ہے، خالص نیت کرے کہ میں محض اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے لئے قرآن پاک حفظ کر رہا ہوں اور جب تک قرآن پاک مکمل حفظ نہیں ہو جاتا میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ اس نیت کے ساتھ شروع کرے اگر اس کے بعد کسی وجہ سے نہ کرسکا یا حفظ کرتے کرتے انتقال کر گیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اخلاص کی نیت کی برکت سے اسے قیامت کے روز حافظوں کی جماعت میں اٹھائیں گے۔

حدیث مبارک ہے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ایک شخص نے قرآن پاک حفظ کرنے کی نیت سے صرف بسم اللہ ہی پڑھی اور اس کا انتقال ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس کی نیت کی برکت سے اس کو قیامت کے دن حافظوں میں اٹھائیں گے (از فضائل قرآن)

تعیینِ نسخہ (قرآن کریم) ایک چھاپے والا :

قرآن پاک حفظ شروع کرنے سے پہلے ایک چھاپے، کھلے الفاظ والا، بغیر ترجمے کے قرآن پاک کا انتخاب کیا جائے اور یہ بھی ضروری ہے کہ حفظ کے لئے ایسے قرآن پاک کا نسخہ انتخاب کیا جائے جس کے صفحات پر مکمل آیات لکھی ہوئی ہوں یہ نہ ہو کہ آیت کا ایک حصہ ایک صفحہ پر ہو اور بقیہ حصہ دوسرے صفحہ پر۔ ایسے نسخہ قرآن کریم میں یاد کرنے میں دیر لگے گی علاوہ ازیں صرف اسی قرآن پاک میں یاد کرے، اس کو اپنے پاس محفوظ رکھے اور ہمیشہ اسی قرآن پاک میں پڑھے اور دوسرے چھاپے والے قرآن پاک میں ہرگز نہ پڑھے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ایک طالب علم ایک متعین قرآن پاک میں ایک متعین آیت یاد کر لیتا ہے تو وہ آیت اپنے حروف و نقوش کے اعتبار سے ذہن نشین ہو جاتی ہے۔ جب بھی وہ آیت پڑھے گا تو ذہن میں جو الفاظ پہلے سے منقش ہیں انہی الفاظ کی ترتیب سے پڑھے گا۔ اب اگر یہ حافظ دوسرے چھاپے والے قرآن کریم میں یہی آیت یا یہی سورت پڑھے گا تو یہی آیت یا سورت چھاپے کے فرق سے دوسرے قرآن پاک میں کسی دوسرے مقام پر لکھی ہوئی ہوگی۔ اس طرح یاد کرنے میں دشواری ہوگی اور پہلے چھاپے والے قرآن پاک کو جو یاد کیا ہے، اس دوسرے نقش والے قرآن کریم میں پڑھنے سے ذہن منتشر ہو جائے گا اور یہ آیت یاد نہیں رہے گی۔ اسی اصول کی بنیاد پر اساتذہ کے ہاں یہ مشہور ہے کہ حفظ کے لئے ہمیشہ ایک ہی چھاپے والا قرآن پاک ہونا چاہئے۔

نوٹ : الحمدللہ اب ان خصوصیات کے علاوہ مزید خوبیوں سے مزین القرآن الکریم مع تشریح المتشابہات مولف "قرآنی کمپیوٹر" جناب قاری عبدالحلیم چشتی شائع ہو چکا ہے۔ جس کے ہر صفحے کے حاشیے پر اس صفحہ پر موجود متوقع متشابہات کے تمام حوالے یعنی فلاں آیت یا فلاں الفاظ قرآن کریم میں کس سورۃ میں اور کتنی مرتبہ آئے ہیں، درج ہیں۔ بہتر ہے کہ حفظِ قرآن کریم کے تمام مدارس میں اسے ہی حفظ کے لئے مستقل اپنایا جائے اور وہ حفاظ جو قرآن پاک حفظ کر چکے ہیں ان کے لئے بھی ضروری ہے کہ اسے اپنے زیرِ مطالعہ رکھیں تاکہ ان کی معلومات قرآنی میں مزید اضافہ ہو سکے اور خصوصاً دورانِ تراویح متشابہات سے بچ کر قرآن کریم کی تلاوت کر سکیں۔

تعیینِ استاد :

قرآن پاک حفظ کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ شروع سے آخر تک ایک ہی استاد سے حفظ کرے درمیان میں استاد کو تبدیل نہ کرے قرآن پاک حفظ کرانے والے اساتذہ کرام نے اس کے بہت سے فوائد لکھے ہیں 'جن میں سے چند یہ ہیں : ۔

استاد اور شاگرد کے درمیان روحانی تعلق قائم ہوجاتا ہے' اس کی برکت سے قرآن پاک حفظ کرنا آسان ہوجاتا ہے' استاد نے جو سبق پڑھایا ہے اس کو استاد کے سامنے دیکھ کر دس سے پندرہ مرتبہ پڑھنے سے تجوید اور تلفظ درست ہوجاتے ہیں' استاد اور شاگرد ایک دوسرے کے عادات' اخلاق اور اطوار سے واقف ہوجاتے ہیں' اسی طرح استاد کی شفقت و محبت بھی حفظ قرآن میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

استاد کے ذاتی اوصاف میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ خود بھی حافظ قرآن ہو تاکہ وہ بہتر طور پر شاگرد کی منزل زبانی سن سکے اگر وہ عالم دین بھی ہو تو سب سے بہتر ہے اس لئے قرآن پاک میں وقف کرنا (یعنی ٹھہرنا) کہاں بہتر ہے وہ استاد بتا سکتا ہے جو حافظ' عالم ہو۔

تعیینِ وقت :

قرآن پاک حفظ کرنے کے لئے وقت متعین کرنے کی بڑی اہمیت ہے پہلے سے کوئی وقت متعین کیا جائے جس طرح عام مدارس میں ہوتا ہے کہ عام نظام الاوقات مقرر ہوتے ہیں۔ اور طلباء سے اس نظام الاوقات کی پابندی کرائی جاتی ہے۔ سبق یاد کرنے کے لئے سب سے بہتر صبح کا وقت ہے اور مغرب تا عشاء یا فجر سے پہلے بھی سبق یاد کرنے کا بہترین وقت ہے اگر کسی وجہ سے ان اوقات میں یاد کرنا ممکن نہ ہو تو جس وقت میں چاہے یاد کرلیں قرآن پاک حفظ ہوجائے گا لیکن کسی خاص وقت کی پابندی کرنا ضروری ہے۔ روزانہ اسی وقت میں یاد کرنے سے اس وقت کے ساتھ خاص مناسبت ہوجاتی ہے اور سبق جلد یاد ہوجاتا ہے اور توجہ بھی باقی رہتی ہے اس کے برعکس روزانہ مختلف اوقات میں پڑھنے سے توجہ باقی نہیں رہتی ہے۔

تعیینِ نشست :

قرآن پاک حفظ کرنے میں خاص نشست ہونی چاہئے اس طریقہ پر بیٹھا جائے کہ نگاہوں کے سامنے غیر ضروری چیزیں نہ ہوں اس سے توجہ ہٹ جاتی ہے' اس اصول کی رعایت کرتے ہوئے اساتذہ کے ہاں طلباء کو دیوار کی طرف منہ کرکے بٹھایا جاتا ہے تاکہ نظریں ادھر ادھر نہ ہونے پائیں' اس طرح جب ایک جگہ متعین ہوجائے گی تو خیالات بھی مجتمع ہوجائیں گے اور سبق جلد یاد ہوجائے گا۔

تسلسلِ حاضری :

حفظ کے لئے دوام اور ہمیشگی ضروری ہے یعنی روز سبق یاد کرے۔ ایک دن کی غیر حاضری سے کئی دنوں کا یاد کیا ہوا سبق بھول جاتا ہے۔ غرض کہ پابندی کے ساتھ سبق یاد کرے اور سبق سنانے میں کوئی غیر حاضری بھی نہ کرے۔

تقویٰ اور پرہیزگاری :

قرآن پاک چونکہ کلام الہٰی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کا نور ہے۔ گناہ معصیت چونکہ ظلمت اندھیرا ہے۔ نور اور ظلمت دونوں ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتے ہیں' اسی طرح قرآن پاک اور گناہ ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتے اس لئے حفظ کرنے والوں کو ہر قسم کے گناہ سے بچنا ہوگا۔ جیسے کہ

امام شافعیؒ کی عربی میں مشہور رباعی ہے' اس میں بھی اسی مضمون کو بیان کیا ہے۔

شَكَوْتُ اِلٰى وَكِيْعٍ سُوْءَ حِفْظِيْ۔ فَاَوْصَانِيْ اِلٰى تَرْكِ الْمَعَاصِيْ ☆ لِاَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ مِّنْ اِلٰهِيْ۔ وَنُوْرُ اللّٰهِ لَا يُعْطٰى لِعَاصِيْ

ترجمہ: میں نے اپنے استاد امام وکیعؒ سے اپنے حافظہ کی خرابی کی شکایت کی پس انھوں نے مجھے وصیت کی گناہوں کے چھوڑنے کی' اس لئے کہ علم اللہ تعالیٰ کا نور ہے اور وہ کسی گنہگار کو نہیں دیا جاتا۔

سبق زبانی یاد کرانے کا طریقہ :

قرآن پاک یاد کرنے میں ذہانت سے زیادہ حافظے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے' اور حفظ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کسی چیز کو بار بار یاد کیا جائے' (رٹا جائے) اس لئے اساتذہ کرام نے ہر شخص کے قوت حافظہ کا لحاظ کرتے ہوئے' رٹنے یا یاد کرنے کے لئے مختلف مقدار رکھی ہے۔ ایک درمیانی درجہ کے حافظہ والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تین مرتبہ سے لے کر دس مرتبہ تک رٹنے اور یاد کرے تو ایک آیت یاد ہوجائے گی اور اچھے حافظہ والے کو ایک دو مرتبہ تک رٹنے اور یاد کرنے سے بھی آیت یاد ہوجاتی ہے اور اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو تو اسے دس سے پچیس مرتبہ یاد کرنے سے ایک آیت یاد ہوتی ہے۔

غرض کہ قرآن پاک ہر شخص یاد کرسکتا ہے' خواہ وہ کسی بھی صلاحیت کا حامل ہو یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ربانی ہے۔

ترجمہ : بیشک اس کا جمع کرنا (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے میں) اور اس کا پڑھوانا بھی ہمارے ذمہ ہے۔

ادب واحترام :

حفظ کرنے میں یہ بھی ضروری ہے کہ تعلیم کے تمام ذرائع کا ادب کرے جن میں سرفہرست استاد محترم ہیں' استاد کا جس قدر ادب واحترام کرے گا اور فرماں بردار ہوگا اسی قدر اس کو علم حاصل ہوگا اور اس میں برکت ہوگی' قرآن پاک جلد یاد ہوگا۔

اسی طرح قرآن پاک کا وہ نسخہ جس میں وہ حفظ کررہا ہے اس کی بھی تعظیم ضروری ہے مثلاً اسے باوضو پڑھے' اس کو تپائی پر رکھ کر پڑھے اسی طرح تپائی' مدرسہ کی عمارت اور دری وغیرہ کا بھی ادب کرنا لازمی ہوگا یعنی ان کی حفاظت و نگرانی کرے اور انھیں نقصان نہ پہنچائے۔

ذوق وشوق :

یعنی قرآن پاک حفظ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جو قرآن پاک حفظ کرنا چاہتا ہے اس میں ذوق وشوق کا اعلیٰ درجہ ہو۔ ذاتی جذبہ' فکر اور لگن ہو تو یہ شخص بہت جلد قرآن پاک حفظ کرسکتا ہے۔

حوصلہ افزائی :

یعنی حفظ کرنے والے کی ہمت افزائی کی جائے اگر وہ چھوٹا طالب علم ہے تو اس کے والدین اس کی حوصلہ افزائی کریں اگر وہ بڑا ہے تو اس کے استاد' دوست واحباب اس کی ہمت بندھوائیں اور اس کی قدردانی کریں' اس طرح اس کا جذبہ شوق نہ صرف باقی رہے گا بلکہ اس میں اضافہ بھی ہوگا اور حفظ کرنا آسان ہوجائے گا۔

تلفظ و تجوید :

قرآن پاک حفظ کرتے وقت صحیح تلفظ و تجوید کے ساتھ یاد کرے۔ اس کے لئے بہتر یہی ہے کہ پہلے صحیح تجوید سے ناظرہ قرآن پاک پڑھے اور اس کے بعد پوری توجہ سے قرآن پاک حفظ کرنا شروع کردے۔ اس طرح اب اس کو صرف یاد کرنے پر توجہ دینا ہوگی۔ صحت الفاظ اور تجوید کے ساتھ وہ پڑھ چکا ہے اب اس کی ضرورت نہیں' عام طور پر ناظرہ پڑھے بغیر بچوں کو حفظ کرانا قدرے مشکل ہوتا ہے اگر بچے کی صلاحیت اچھی ہے تو وہ ناظرہ پڑھے بغیر بھی حفظ کرسکتا ہے۔ حفظ کرنے میں اس کا خاص خیال رکھنا ہوگا کہ ابتدائی پارے خوب یاد ہوں' یہ بنیادی چیز ہوتی ہے' اگر بنیاد کمزور ہے تو آگے تمام پاروں کی عمارت اس پر مشکل سے کھڑی ہوگی' سبق روزانہ پختہ یاد کیا جائے ورنہ سبق کا پارہ کچا رہ جائے گا' اس طرح پوری منزل پکی یاد نہیں ہوگی تو زندگی بھر یہ کمزوری رہے گی اور بغیر یاد کے نہیں سنا سکے گا۔

روزانہ سبق یاد کرنے کا طریقہ :

مذکورہ بالا اصول کی رعایت کرتے ہوئے ایک آیت کو پہلے دس مرتبہ دیکھ کر پڑھے' اور پھر دس مرتبہ زبانی پڑھے' اس کے بعد پہلی آیت سے ملا کر دونوں آیتیں دس مرتبہ پڑھے' اگر آیت بڑی ہے تو آدھی آیت پہلے یاد کرے اس کے بعد بقیہ آدھی آیت یاد کرے اور دونوں آیتوں میں سے کوئی لفظ بھول جائے تو پھر اسی لفظ کو دس مرتبہ دیکھ کر دس مرتبہ زبانی یاد کرے۔ جب یہ دونوں آیتیں خوب یاد ہو جائیں تو پھر تیسری آیت اسی اصول کی بنیاد پر یاد کرے پھر ان تینوں آیتوں کے یاد کرنے کے بعد دوبارہ پھر ان تینوں کو دس مرتبہ پڑھے۔

اس ترتیب سے روزانہ دس آیتیں یاد کرے' اس مسلسل ترتیب سے یاد کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑی مدت میں دس آیتیں یاد ہو جائیں گی دوسرے دن پہلے دن والے سبق کو زبانی دہرائے' اگر یہ سبق یاد ہو تو اگلا سبق اسی ترتیب سے یاد کرے' اگر پہلا سبق یاد نہیں ہے تو پہلے اس سبق کو پکا یاد کرے' پھر اگلا سبق اسی ترتیب سے یاد کرے' اس کے بعد اس سبق کو پچھلے سے ملا کر دس مرتبہ پڑھے' اس طرح ہر دن کے سبق کو پیچھے سے ملا کر یاد کرے' ایک پارہ ہونے تک روز پورے پارے کو دہرائے' جب دوسرا پارہ شروع کرے تو نئے پارے کے ایک پاؤ ہونے تک پہلے پارے کو روز دہراتا رہے یا استاد صاحب کو سناتا رہے' جب دوسرے پارے کا ایک پاؤ ہو جائے تو پہلے پارے کا ایک پاؤ کم کردے' اسی طرح ہر دوسرے پاؤ پر پہلے پارے کا پاؤ کم کردے اور جب دوسرا پارہ ہو جائے تو پہلا پارہ منزل میں شامل ہو جائے گا سبقی پارہ اور سبق یاد کرنے کے بعد پچھلے پارہ کو روز دہرائے یا استاد صاحب کو سنائے۔

قرآن پاک کی منزل کیسے پڑھے :

منزل یعنی جو پارے حفظ کرلئے ہیں ان کے دہرانے کا طریقہ کیا ہے' اساتذہ کے ہاں اس کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے جتنا حفظ کرلیا ہے اس کو روز دہرائے جس طرح سبقی پارہ کو روز دہرایا جاتا ہے اسی طرح آموختہ یعنی یاد کی ہوئی منزل بھی روز پڑھی جائے' جو غلطی آجائے یا کوئی آیت یا لفظ بھول جائے تو اس پر سرخ نشان لگائے جب منزل (آموختہ) کے پانچ پارے ہو جائیں تو ایک پارہ روز استاد کو سنائے یا خود پڑھے اور جب دس پارے ہو جائیں تو دو پارے' پندرہ پاروں پر تین پارے' بیس پاروں پر چار پارے' پچیس پاروں پر پانچ پارے اور تیس پاروں پر چھ پارے روز پڑھے یا استاد کو سنائے۔ بہتر یہی ہے کسی استاد کو سنائے' قرآن پاک مکمل حفظ کرنے کے بعد ایک سال تک ایک منزل روز پڑھے یا استاد کو سنائے تو ہر ہفتہ ایک قرآن پاک ختم ہو جائے گا۔ جو حافظ روز ایک منزل پڑھے گا وہ روحانی طور پر فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور

قرآن پاک بھی خوب یاد ہو جائے گا۔ اور جو حافظ تین پارے روز پڑھے گا اس کو بھی قرآن پاک خوب یاد ہوگا اور جو دو پارے روزانہ پڑھے گا تو قرآن پاک بہتر یاد نہیں رہے گا اور جو صرف ایک پارہ پڑھے گا تو وہ قرآن کریم بھولے گا تو نہیں لیکن یاد بھی پکا نہیں ہوگا غرض یہ کہ قرآن پاک یاد کرنے کے بعد روزانہ تلاوت ضروری ہے ورنہ قرآن کریم یاد نہیں رہے گا۔

تلاوت کرنے کا پہلا طریقہ ترتیل :

علمائے کرام نے لکھا ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت کے تین طریقے ہیں" ایک طریقہ ترتیل ہے۔ دوسرا تدویر ہے" تیسرا طریقہ حدر ہے۔
ترتیل کا مطلب یہ ہے کہ قرآن پاک کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا جیسا کہ خود قرآن پاک نے حکم دیا ہے۔ ورتل القرآن ترتیلا (المزمل)
ترجمہ : قرآن پاک کو ترتیل کے ساتھ خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔
عام طور پر اس ترتیل سے پڑھنے کا مطلب یہ لیا جاتا ہے کہ آواز میں لہجہ لحن بنا کر اتار چڑھاؤ کے ساتھ ترنم کے ساتھ پڑھے" ترتیل کی یہ تعریف ہرگز نہیں ہے۔ ترتیل کی تعریف علماء وقراء حضرات کے نزدیک یہ ہے کہ قرآن پاک کو تجوید اور وقف کی معرفت کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا یعنی حروف کو مخارج وصفات کے ساتھ ادا کرتے ہوئے خوب ٹھہر ٹھہر کر ہر آیت پر وقف کرتے ہوئے تلاوت کرے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے کسی نے پوچھا کہ آنحضرت ﷺ کس طرح تلاوت فرمایا کرتے تھے تو حضرت عائشہ صدیقہؓ نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر بتائی۔ اس طرح کہ پہلی آیت کو خوب اطمینان سے تجوید کے ساتھ پڑھا اور ٹھہر گئیں پھر دوسری اور تیسری اسی طرح سے ہر آیت کو خوب ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے تجوید کے ساتھ پڑھا اور پھر فرمایا۔ آپ ﷺ نے اس طریقہ پر قرآن پاک پڑھا ہے۔

تلاوت کرنے کا دوسرا طریقہ تدویر :

اس کا مطلب یہ ہے کہ تجوید کے قواعد کی رعایت کرتے ہوئے ترتیل سے ذرا جلدی پڑھنا" اس طرح کہ مد/ غنہ/ ادغام واخفاء میں توسط سے پڑھنا یعنی غنہ کی پوری مقدار پڑھنے کی بجائے درمیانی درجہ سے پڑھنا۔ عام طور پر مشاق قراء حضرات صبح کی نماز میں تدویر سے تلاوت کرتے ہیں۔ چونکہ صبح کی نماز میں تلاوت زیادہ کرنی ہوتی ہے" اس لئے تدویر سے پڑھتے ہیں کہ کم وقت میں زیادہ تلاوت ہو جائے۔
اگر صبح کی نماز میں تلاوت ترتیل سے کی جائے گی تو بوڑھے" کمزور اور جلدی جانے والے حضرات متاثر ہوں گے اس لئے بہتر یہی ہے کہ جن نمازوں میں لمبی قرأت مسنونہ پڑھنی ہے تو ان میں تدویر سے تلاوت کی جائے۔

تلاوت کرنے کا تیسرا طریقہ حدر :

تلاوت کا تیسرا طریقہ حدر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تجوید وقواعد کی رعایت کرتے ہوئے مد منفصل اور غنہ وغیرہ میں قصر سے پڑھنا یعنی تلاوت کرتے ہوئے یہ خیال کرنا کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تلاوت ہو جائے" غنہ اور مد منفصل کی مقدار کو چھوڑتے ہوئے اس طرح تلاوت کرنا کہ کوئی حرف نہ ٹوٹے اور نہ اس کے ادائیگی میں" مخارج وصفات میں کوئی فرق آئے۔ اس کی مثال اس طرح کہ مشاق ماہر حفاظ و قراء حضرات نماز تراویح میں قرآن پاک پڑھتے ہیں کہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تلاوت ہو جائے۔

تنبیہ :

قرآن پاک پڑھنے کا یہ تحا طریقہ غور رہے جو ان چند بالل حفاظ صاحبان نے تراویح و شبینہ کے لئے ایجاد کیا ہے جس کا کوئی ثبوت نہیں ہے یہ طریقہ دراصل ہدر ہی کا طریقہ ہے۔ لیکن اس میں جلدی پڑھنے سے الفاظ قرآن کٹتے ہیں اور مخارج و صفات کی ادائیگی بھی نہیں ہوتی اس لئے اس طریقہ کو قرآء حضرات نے ہذر کا نام دیا ہے' یعنی ایسی تلاوت کرنا کہ جس میں کسی بھی اصول کی رعایت نہ کی جائے۔ ایسی تلاوت کرنا یا سننا یا اس کا اہتمام کرنا بالکل جائز نہیں ہے اور ایسے حافظ کے پیچھے نماز تراویح پڑھنا یا شبینہ میں قرآن پاک سننا جائز نہیں ہے۔

قرآن پاک حفظ کرنے کے روحانی عملیات :

قرآن پاک حفظ کرنے کے لئے علماء و صوفیاء حضرات نے کچھ روحانی عملیات بھی لکھے ہیں ان سے بھی مدد لی جاسکتی ہے' اگرچہ دنیا میں عام دستور یہ ہے کسی بھی چیز کو حاصل کرنے کے لئے جب تک جدوجہد اور محنت نہ کی جائے وہ چیز حاصل نہیں ہوتی۔
دنیا دار الاسباب ہے' اسباب اختیار کئے بغیر کوئی چیز حاصل نہیں ہوتی لیکن بعض حالات میں کچھ لوگوں کو اسباب کے ساتھ روحانی عملیات سے بھی فائدہ پہنچتا ہے' ہم ان میں سے چند عملیات یہاں تحریر کرتے ہیں جو مشائخ' علماء اور بزرگوں سے آزمائے ہوئے ہیں اور ان سے فیض پہنچتا ہے :۔

رب زدنی علما یہ دعا صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ پڑھی جائے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا جائے اس کے بعد سینہ پر دم کرے اور ہر کھانے پینے کی چیز پر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کرکے کھائے یا پیئے تو اس سے بھی حفظ قرآن میں مدد ملے گی۔

حضرت شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے لکھا ہے کہ جس شخص کو قرآن پاک حفظ نہ ہوتا ہو تو وہ سوتے وقت عشاء کی نماز کے بعد ہر رات سو مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک حفظ ہو جائے گا۔ ان کے علاوہ اور بھی عملیات ہیں جن کو علماء و مشائخ نے اپنے اپنے زمانہ میں تجربہ کرکے لکھے ہیں لیکن ان سب میں اصل بات یہ ہے کہ محنت کے ساتھ یہ عملیات اختیار کئے جائیں تو حفظ کرنے میں مدد ملے گی ورنہ عملیات کے بغیر بھی رات دن ہزاروں افراد قرآن پاک کے حافظ ہو رہے ہیں۔

قرآن پاک کی تلاوت کے آداب :

علماء و مشائخ حضرات نے قرآن پاک کی تلاوت کے لئے بارہ آداب تحریر فرمائے ہیں جن میں چھ ظاہری آداب ہیں اور چھ باطنی۔

چھ ظاہری آداب یہ ہیں :

۱ ۔ جسم اور لباس کے پاک و صاف ہونے کے ساتھ ساتھ' مسواک اور وضو کا اہتمام کرے نیز پاک صاف جگہ پر بیٹھے۔
۲ ۔ قرآن پاک کسی اونچی جگہ پر رکھے' جیسے رحل / تپائی / تکیہ وغیرہ
۳ ۔ قبلہ رخ ہو کر با ادب بیٹھے' بہتر ہے کہ دوزانو ہو کر بیٹھے' ٹیک لگا کر نہ بیٹھے۔
۴ ۔ اگر کوئی شخص تلاوت کر رہا ہے تو نہ اتنی اونچی آواز سے پڑھے کہ دوسروں تک آواز جائے اور نہ ہی اتنی نیچی آواز سے تلاوت کرے کہ خود بھی اپنی آواز نہ سن سکے۔ درمیانی آواز سے اس طرح پڑھے کہ زبان اور ہونٹ حرکت کریں یعنی وہ اپنی آواز کو خود سن

سکے۔ اس طرح تلاوت کرنا جس طرح عام مطالعہ کیا جاتا ہے جس میں نہ ہونٹ ہلتے ہیں اور نہ زبان حرکت کرتی ہے' یہ مطالعہ ہے تلاوت نہیں ہے۔ تلاوت کے لئے ضروری ہے کہ ہونٹ اور زبان حرکت کریں نیز آواز ذرا بلند ہو' تاکہ وہ خود اپنی آواز سن سکے اور پھر قرآن کریم کی آواز اس کے دل ودماغ پر اثر کر سکے۔

۵ - قرآن پاک پڑھنے میں جلدی نہ کرے' نہایت اطمینان سے تجوید و ترتیل کی رعایت کرتے ہوئے' اچھی آواز کے ساتھ خوش الحانی سے پڑھے۔

۶ - قرآن پاک کی تلاوت نہایت خشوع وخضوع اور احترام کے ساتھ کرے۔ عذاب والی آیت پر رونے کی کوشش کرے' اللہ تعالیٰ سے ڈرے' اپنے گناہوں کی معافی مانگے' اگر رونا نہیں آرہا ہے تو رونے کی کوشش کرے ورنہ کم از کم رونے کی شکل بنائے۔ رحمت والی آیت پر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور اس سے' اس کے فضل کو طلب کرے۔

چھ باطنی آداب :

۱ - اللہ تعالیٰ کے کلام پاک ہونے کا دل سے اقرار کرے اور اس کی عظمت وشان دل میں رکھے کہ کیا عالی مرتبت کلام ہے۔

۲ - اللہ تعالیٰ کے علو شان ہونے' رفعت وکبریائی' عظمت اور جلال کو دل میں رکھے جس کا یہ کلام ہے۔

۳ - دل ودماغ کو وساوس اور برے خیالات سے پاک رکھے۔

۴ - کوشش کرے کہ الفاظ قرآن کے معنی سمجھے' اس پر غور وفکر کرے اور لذت کے ساتھ پڑھے۔

۵ - جن آیات کی تلاوت کر رہا ہے دل کو ان کے تابع بنا دے' اگر رحمت والی آیت پڑھ رہا ہے تو دل ودماغ کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف متوجہ کرے اور اگر عذاب والی آیت پڑھ رہا ہے تو دل پر خوف الٰہی طاری ہو جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اے اللہ مجھے اپنی رحمت سے نواز اور مجھے اپنے عذاب سے بچا۔

۶ - حق سبحانہ وتقدس کی علو شان' رفعت وکبریائی کو دل میں رکھے کہ یہ اس ذات مقدس کا کلام ہے۔ تلاوت کے دوران کانوں کو اس درجہ متوجہ رکھے گویا حق سبحانہ وتقدس خود کلام فرما رہے ہیں اور میں بذات خود براہ راست سن رہا ہوں۔

آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے پاک کلام کا صحیح ذوق وشوق' اس کی محبت وعظمت ہمارے دلوں میں پیدا فرمائے۔ اسے حفظ کرنے' دوسروں کو حفظ کرانے' اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنے' نیز اس کے احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان الفاظ کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرما کر نفع عام کی جائے علاوہ ازیں حفاظ وقراء حضرات کی زیادہ سے زیادہ قدر دانی اور حوصلہ افزائی کی توفیق عطا فرماتے ہوئے ہم سب کو قرآن کریم کے خادموں میں شامل فرمائیں آمین۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین' برحمتک یا ارحم الراحمین ○

شکریہ

جناب حافظ قاری مولانا بلال احمد دہلوی

خطیب جامع مسجد طوبیٰ کراچی

حفظِ قرآنِ کریم کے لئے ایک مجرب عمل

بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما' حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے دریافت کیا "آقائے دوجہاں ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' کلام الٰہی یاد نہیں ہوتا' ارشاد فرمایا سرکار دوعالم ﷺ نے "شب جمعہ میں رات کے اول' دوم یا آخری حصہ (آخری زیادہ بہتر ہے) میں چار رکعات نماز اس طرح پڑھو کہ چاروں رکعات میں بالترتیب بعد سورۃ الفاتحہ (سورۃ نمبر۱)' سورۃ یٰسین (سورۃ نمبر۳۶)' سورۃ الدخان (سورۃ نمبر۴۴)' سورۃ الٓمّٓ السجدۃ (سورۃ نمبر۳۲) اور سورۃ الملک (سورۃ نمبر۶۷) (ترتیب قرآنی میں اگرچہ سورۃ الٓمّٓ السجدۃ' سورۃ یٰسین اور سورۃ الدخان' دونوں سورتوں سے پہلے ہے لیکن فقہاء نے اول تو نوافل میں اس قسم کی گنجائش فرمائی ہے۔ دوسرے نوافل کا ہر شفعہ مستقل نماز کا حکم رکھتا ہے اور اس شفعہ کی دونوں سورتیں آپس میں مرتب ہیں' اس لئے کوئی کراہت نہیں) شامل ہوں بعد ازاں خوب مبالغہ سے حمد و ثنا باری تعالیٰ' درود و سلام مجھ پر (سرکار دوعالم ﷺ) اور تمام انبیائے کرام و ملائکہ عظام نیز دعائے مغفرت برائے مومنین و مومنات کی جائے اور پھر مندرجہ ذیل دعائیں تین' پانچ یا سات جمعہ تک جاری رکھی جائیں۔ ان شاء اللہ دعا ضرور قبول ہوگی اور قسم ہے اس پاک ذات کی جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا کسی مومن سے بھی قبولیت دعا نہ چوکے گی"۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَاَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ يُرْضِيْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِیْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ

ضِمیمَہ

مؤلّف

«قرآنی کمپیوٹر» قاری عبدالحلیم چشتی

معاون

قاری محمد سلیم رفیق حلیمی

ہو بہو اعراب اور حُروف کے ساتھ قرآنِ کریم میں
شامل چار سے زائد تعداد پر مُشتمل
اجزاء اور آیات کا ذخیرہ

ضمیمہ ١ تا ٧

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
١	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ Praise be to Allah	الفاتحۃ ٢- الانعام ١ و ٤٥- الاعراف ٤٣ یونس ١٠- ابراہیم ٣٩- النحل ٧٥ الاسراء ١١١- الکہف ١- المؤمنون ٢٨ النمل ١٥، ٥٩ و ٩٣- العنکبوت ٦٣ لقمان ٢٥- سبا ١- فاطر ١ و ٣٤ الصافات ١٨٢- الزمر ٢٩، ٧٤ و ٧٥ اور المؤمن (الغافر) ٦٥	٢٢	علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ٢ اور ١٣٥
٢	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ Praise be to Allah, Lord of the Worlds.	الفاتحۃ ٢- الانعام ٤٥- یونس ١٠ الصافات ١٨٢- الزمر ٧٥ اور المؤمن (الغافر) ٦٥	٦	علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ١ اور ١٣٥
٣	الٓمّٓ ۞ الف - لام - میم Alif, Lam, Meem.	البقرۃ ١- آل عمران ١- العنکبوت ١ الروم ١- لقمان ١ اور السجدۃ ١	٦	جبکہ الاعراف ١ میں «المّص» اور الرعد ١ میں «المّر» ہے۔
٤	لَا رَيْبَ فِيْهِ اس میں کوئی شک نہیں۔ There is no doubt	البقرۃ ٢- آل عمران ٩ و ٢٥- النساء ٨٧ الانعام ١٢- یونس ٣٧- الاسراء ٩٩ السجدۃ ٢- الشوریٰ ٧ اور الجاثیۃ ٢٦	١٠	جبکہ «لاریب فیہا» کے لیے دیکھیے الکہف ٢١ الحج ٧- المؤمن (الغافر) ٥٩ اور الجاثیۃ ٣٢
٥	وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞ اور جو روزی ہم نے ان کو دی ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ And spend of that We have bestowed upon them.	البقرۃ ٣- الانفال ٣- الحج ٣٥- القصص ٥٤ السجدۃ ١٦ اور الشوریٰ ٣٨	٦	
٦	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ اور یہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ These are the successful.	البقرۃ ٥- آل عمران ١٠٤- التوبۃ ٨٨ النور ٥١- الروم ٣٨ اور لقمان ٥	٦	جبکہ الاعراف ١٥٧ میں «اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ» ہے۔
٧	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بیشک جو لوگ کافر ہوچکے۔ As for the disbelievers.	البقرۃ ٦ و ١٦١- آل عمران ٤، ١٠، ٩٠، ٩١ و ١١٦- النساء ٥٦، ١٦٧ و ١٦٨ المائدۃ ٣٦- الانفال ٣٦- الحج ٢٥- المؤمن (الغافر) ١٠- حم السجدۃ (فصلت) ٤١ محمد ٣٢ و ٣٤ اور البینۃ ٦	١٨	جبکہ المؤمن (الغافر) ٤ میں «الا الذین کفروا»، الحج ١٩ میں «فالذین کفروا» اور الملک ٦ میں «وللذین کفروا» ہے۔

ضمیمہ ۸ تا ١٤

الرقم	الآیة مع الترجمه	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۸	وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ اور ان کے لئے بڑی سزا ہے۔ Theirs will be an awful doom.	البقرة ۷- آل عمران ۱۷٦- النحل ١٠٦ النور ۲۳ اور الجاثية ١٠	۵	جبکہ آل عمران ١٠٥ اور النحل ۹٤ میں بالترتیب «ولهم عذاب عظيم» اور «ولكم عذاب عظيم» ہے۔
۹	فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ ان کے دلوں میں بڑا مرض ہے ۔ In their hearts is a disease.	البقرة ١٠- المائدة ۵۲- الانفال ٤۹ التوبة ١٢٥- الحج ۵۳- الاحزاب ۱۲ و ٦٠ محمد ٢٠ و ۲۹ اور المدثر ۳۱	١٠	جبکہ النور ٥٠ میں «أفي قلوبهم مرض» ہے ۔
١٠	وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠﴾ اور ان کے لئے دردناک سزا ہے ۔ A painful doom is theirs.	البقرة ١٠ و ١٧٤- آل عمران ۷۷، ۱۷۷ و ۱۸۸- المائدة ۳٦- التوبة ۷۹- النحل ٦۳، ١٠٤ و ١١٧- الحشر ۱۵ اور التغابن ۵	۱۲	جبکہ «لهم عذاب اليم» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ١٠٧
۱۱	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اور جب ان سے کہا جاتا ہے ۔ And when it is said unto them.	البقرة ۱۱، ۱۳، ۹۱ و ١٧٠- النسآء ٦١ المائدة ١٠٤- النحل ٢٤- الفرقان ٦٠ لقمان ۲۱- يس ٤۵ و ٤۷- المنافقون ۵ اور المرسلات ٤۸	۱۳	
۱۲	فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ وہ اپنی سرکشی میں حیران و سرگرداں ہو رہے ہیں [Leaving to] wander blindly on in their contumacy.	البقرة ۱۵- الانعام ١١٠- الاعراف ١٨٦ يونس ۱۱ اور المؤمنون ۷۵	۵	
۱۳	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ یہ وہ لوگ ہیں ۔ These are they.	البقرة ١٦، ٨٦، ١٧٥ و ۱۷۷- آل عمران ۲۲- النسآء ۵۲ و ۹۳- المائدة ٤١- الانعام ٧٠، ٨٩ و ٩٠- هود ١٦ و ۲۱- الرعد ۵ النحل ١٠٨- الاسرآء ۵۷- الكهف ١٠٥ مريم ۵۸- النمل ۵- الزمر ۱۸- الاحقاف ۱٦ و ۱۸- محمد ۱٦ و ۲۳ اور الحجرات ۳	۲۵	
١٤	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ اور اگر اللہ چاہے If Allah willed.	البقرة ٢٠، ٢٢٠، ٢٥٣ و ٢٥٣ النسآء ٩٠- المائدة ٤٨، الانعام ٣٥، ١٠٧ و ١٣٧- النحل ۹۳- المؤمنون ٢٤ اور الشورى ۸	۱۲	جبکہ الانعام ١٤٨- یونس ١٦ اور النحل ۳۵ میں «لو شاء الله» ہے۔

ضمیمہ ۱۵ تا ۱۹

الرقم	الآیة مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۱۵	اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ بیشک اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے Lo! Allah is able to do all things.	البقرۃ ۲۰، ۱۰۹ و ۱۴۸ – آل عمران ۱۶۵ النحل ۷۷ – النور ۴۵ – العنکبوت ۲۰ اور فاطر ۱	۸	جبکہ البقرۃ ۱۰۶ و ۲۵۹ اور الطلاق ۱۲ میں «اِن اللّٰہ علی کُلّ شیء قدیر» ہے ۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۹۶ اور ۱۳٤
۱۶	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو! O mankind!	البقرۃ ۲۱ و ۱۶۸ – النسآء ۱، ۱۷۰ و ۱۷٤ الاعراف ۱۵۸ – یونس ۲۳، ۵۷، ۱۰٤ و ۱۰۸ – الحج ۱، ۵، ٤۹ و ۷۳ – النمل ۱٦ لقمان ۳۳ – فاطر ۳، ۵ و ۱۵ اور الحجرات ۱۳	۲۰	جبکہ «یایھا النبی» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۷٦
۱۷	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ So ye may ward off (evil).	البقرۃ ۲۱، ٦۳، ۱۷۹ و ۱۸۳ – الانعام ۱۵۳ اورالاعراف ۱۷۱		جبکہ «لعلھم یتقون» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٦۳
۱۸	مِنَ السَّمَآءِ مَآءً آسمان سے پانی ۔ Water from the sky.	البقرۃ ۲۲ – الانعام ۹۹ – الانفال ۱۱ الرعد ۱۷ – ابراھیم ۳۲ – الحجر ۲۲ النحل ۱۰ و ٦۵ – طٰہٰ ۵۳ – الحج ٦۳ المؤمنون ۱۸ – الفرقان ٤۸ – النمل ٦۰ العنکبوت ٦۳ – الروم ۲٤ – لقمان ۱۰ فاطر ۲۷ – الزمر ۲۱ – الزخرف ۱۱ اور قٓ ۹	۲۰	جبکہ البقرۃ ۱٦٤ میں «من السمآء من مآء» ہے ۔
۱۹	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ کے سوا۔ Beside Allah.	البقرۃ ۲۳، ۱۰۷ و ۱٦۵ – آل عمران ٦٤ و ۷۹ النسآء ۱۱۹، ۱۲۳ و ۱۷۳ – المآئدۃ ۷٦ و ۱۱٦ الانعام ۵٦، ۷۰، ۷۱ و ۱۰۸ – الاعراف ۳، ۳۷ و ۱۹٤ – التوبۃ ۱٦، ۳۱ و ۱۱٦ – یونس ۱۸، ۳۷، ۳۸، ٦٦، ۱۰٤ و ۱۰٦ – ھود ۱۳، ۲۰، ۱۰۱ و ۱۱۳ – النحل ۲۰ و ۷۳ – الکھف ٤۳ مریم ٤۸، ٤۹ و ۸۱ – الانبیآء ٦٦، ٦۷ و ۹۸ الحج ۱۲، ۷۱ و ۷۳ – الفرقان ۱۷ و ۵۵ – الشعرآء ۹۳ – النمل ۲٤ و ٤۳ – القصص ۸۱ العنکبوت ۱۷، ۱۷، ۲۲، ۲۵ و ٤۱ – الاحزاب ۱۷ – سبا ۲۲ – فاطر ٤۰ یٰسٓ ۷٤ – الصآفات ۲۳ – الزمر ۳۸ و ٤۳ – المؤمن (الغافر) ٦٦ و ۷٤ الشوریٰ ۳۱ و ٤٦ – الجاثیۃ ۱۰ الاحقاف ٤، ۵ و ۲۸ – النجم ۵۸ – الممتحنۃ ٤ اور نوح ۲۵	۷۱	

ضمیمہ ۔ ٢ تا ٢٤

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
٢٠	إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ اگر تم سچے ہو ۔ If ye are truthful.	البقرة ٢٣، ٣١، ٩٤ و ١١١- آل عمران ٩٣، ١٦٨ و ١٨٣- الانعام ٤٠ و ١٤٣ الاعراف ١٩٤- یونس ٣٨ و ٤٨- هود ١٣ الانبیآء ٣٨- النمل ٦٤ و ٧١- القصص ٤٩ السجدة ٢٨- سبا ٢٩- یس ٤٨ - الصآفات ١٥٧ الدخان ٣٦- الجاثية ٢٥ الاحقاف ٤ الحجرات ١٧- الواقعة ٨٧ الجمعة ٦ اور الملك ٢٥	٢٨	جبکہ «وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ١٨٣
٢١	تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔ Underneath which rivers flow.	البقرة ٢٥ و ٢٦٦- آل عمران ١٥، ١٣٦، ١٩٥ و ١٩٨- النسآء ١٣، ٥٧ و ١٢٢ المآئدة ١٢، ٨٥ و ١١٩-التوبة ٧٢ و ٨٩ الرعد ٣٥- ابراهیم ٢٣- النحل ٣١- طه ٧٦ الحج ١٤ و ٢٣- الفرقان ١٠- العنكبوت ٥٨ الزمر ٢٠- محمد ١٢- الفتح ٥ و ١٧ الحدید ١٢- المجادلة ٢٢- الصف ١٢ التغابن ٩- الطلاق ١١- التحریم ٨ البروج ١١ اور البینة ٨	٣٤	جبکہ التوبۃ ١٠٠ میں «تجری تحتها الانهارُ» ہے ۔ علاوہ ازیں «تجری من تحتهم الانهارُ» کے لئے دیکھیے الاعراف ٤٣ یونس ٩ اور الکہف ٣١
٢٢	قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب سجدہ میں گر گئے We said unto the angels: Prostrate yourselves before Adam, they all fell prostrate.	البقرة ٣٤-الاعراف ١١- الاسرآء ٦١ الكهف ٥٠ اور طه ١١٦	٥	
٢٣	إِلَّا إِبْلِيسَ سوائے ابلیس کے ۔ Except Iblis.	البقرة ٣٤-الاعراف ١١- الحجر ٣١ الاسرآء ٦١- الكهف ٥٠- طه ١١٦ اور ص ٧٤	٧	
٢٤	فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ پس ان پر کسی طرح کا اندیشہ نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ There shall no fear come upon them neither shall they grieve.	البقرة ٣٨- المآئدة ٦٩- الانعام ٤٨ الاعراف ٣٥ اور الاحقاف ١٣	٥	جبکہ «وَلا خوف عليهم وَلاهم تحزنُون» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٣٨

ضمیمه ٢٥ تا ٣٠

الرقم	الآية مع الترجمه	الحوالـه	تعداد	ترجمه طلب
٢٥	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور جو لوگ کفر کریں گے۔ But they who disbelieve.	البقرة ٣٩ و ٢٥٧ - النسآء ٧٦ - المآئدة ١٠ و ٨٦ - الانفال ٣٦ و ٧٣ - يونس ٤ الحج ٥٧ - النور ٣٩ - العنكبوت ٢٣ فاطر ٣٦ - الزمر ٦٣ - الجاثية ١١ الاحقاف ٣ - محمد ٨ و ١٢ - الحديد ١٩ التغابن ١٠ اور البلد ١٩	٢	علاوه ازیں دیکھیے ضمیمه ٧
٢٦	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہمارے احکام کی تکذیب کریں گے۔ But they who disbelieve, and deny Our revelations.	البقرة ٣٩ - المآئدة ١٠ و ٨٦ - الحج ٥٧ الحديد ١٩ اور التغابن ١٠	٦	جبکه «وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا» کے لئے دیکھیے ضمیمه ٢٥ اور «وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا» کے لئے دیکھیے ضمیمه ١٤٤
٢٧	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ وہ دوزخ میں جلنے والے ہیں۔ Such are rightful owners of the Fire.	البقرة ٣٩ و ٢٥٧ - الاعراف ٣٦ - يونس ٢٧ المجادلة ١٧ اور التغابن ١٠	٦	جبکه «وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ» کے لئے دیکھیے البقرة ٢١٧ آل عمران ١١٦ اور الرعد ٥ نیز «فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ» کے لئے البقرة ٨١ اور ٢٧٥
٢٨	هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ They all abide therein	البقرة ٣٩، ٨١، ٨٢، ٢١٧، ٢٥٧ و ٢٧٥ آل عمران ١٠٧ و ١١٦ - الاعراف ٣٦ و ٤٢ يونس ٢٦ و ٢٧ - هود ٢٣ - الرعد ٥ المؤمنون ١١ اور المجادلة ١٧	١٦	جبکه البقرة ٢٥ میں «وَهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ» اور الانبيآء ٩٩ میں «وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ» ہے۔
٢٩	ثَمَنًا قَلِيْلًا معاوضہ حقیر Trifling price	البقرة ٤١، ٧٩ و ١٧٤ - آل عمران ٧٧، ١٨٧ و ١٩٩ - المآئدة ٤٤ - التوبة ٩ اور النحل ٩٥	٩	
٣٠	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ اور تم لوگ نماز قائم کرو اور زکوٰة دیا کرو Establish worship, pay the poor due.	البقرة ٤٣، ٨٣ و ١١٠ - النسآء ٧٧ النور ٥٦ اور المزمل ٢٠	٦	جبکه «وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ» کے لئے دیکھیے البقرة ٢٧٧ التوبة ٥ اور ١١ علاوه ازیں خیال رہے که الحج ٤١ میں «اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ» دو ہ کی کمی کیساتھ ہے۔

ضمیمه ۳۱ تا ۳۷

الرقم	الآیة مع الترجمة	الحوالہ	تعداد	توجه طلب
۳۱	أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ پھر کیوں نہیں سوچتے ہو۔ Have ye then no sense?	البقرة ٤٤ و ٧٦ - آل عمران ٦٥ - الانعام ٣٢ الأعراف ١٦٩ - یونس ١٦ - هود ٥١ یوسف ١٠٩ - الانبیاء ١٠ و ٦٧ - المؤمنون ٨٠ - القصص ٦٠ اور الصافات ١٣٨	۱۳	جبکہ یس ٦٨ میں «افلا یعقلون» ہے۔
۳۲	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ تاکہ تم احسان مانو۔ That ye might give thanks.	البقرة ٥٢ و ٥٦ - آل عمران ١٢٣ - المائدة ٦ و ٨٩ - الانفال ٢٦ - النحل ٧٨ اور الحج ٣٦	۸	جبکہ «و لعلکم تشکرون» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ١٩٨
۳۳	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ تاکہ تم راہ پاؤ۔ That ye might be led right.	البقرة ٥٣ - آل عمران ١٠٣ - الاعراف ١٥٨ النحل ١٥ اور الزخرف ١٠	۵	جبکہ البقرة ١٥٠ میں «و لعلکم تهتدون» ہے۔
۳۴	وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ اور جب موسیٰ نے کہا۔ And when Moses said	البقرة ٥٤ و ٦٧ - المائدة ٢٠ - ابراهیم ٦ الکهف ٦٠ اور الصف ٥	۶	جبکہ النمل ٧ میں «اِذ قال موسیٰ» ہے۔
۳۵	وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ اور وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔ But they did wrong themselves.	البقرة ٥٧ - الاعراف ١٦٠ - التوبة ٧٠ النحل ٣٣ و ١١٨ - العنکبوت ٤٠ اور الروم ٩	۷	جبکہ آل عمران ١١٧ میں «ولکن انفسهم یظلمون» ہے۔
۳۶	وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ And do not act corruptly, making mischief in the earth.	البقرة ٦٠ - الاعراف ٧٤ - هود ٨٥ الشعرآء ١٨٣ اور العنکبوت ٣٦	۵	
۳۷	بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اللہ پر اور روز قیامت پر In Allah and the Last Day.	البقرة ٦٢، ١٢٦، ١٧٧، ٢٢٨، ٢٣٢ و ٢٦٤ - آل عمران ١١٤ - النسآء ٣٩، ٥٩ و ١٦٢ - المائدة ٦٩ - التوبة ١٨، ١٩، ٤٤، ٤٥ و ٩٩ - النور ٢ - المجادلة ٢٢ اور الطلاق ٢	۱۹	جبکہ البقرة ٨ میں «وبالیوم الآخر» اور النسآء ٣٨ و التوبة ٢٩ میں «ولا بالیوم الآخر» ہے۔

ضمیمہ ٣٨ تا ٤٤

الرقم	الآية مع الترجمة	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
٣٨	وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ اور ان پر کسی طرح کا اندیشہ نہیں اور نہ وہ غمگین ہونگے ۔ And there shall no fear come upon them neither shall they grieve.	البقرة ٦٢، ١١٢، ٢٦٢، ٢٧٤ اور ٢٧٧	٥	صرف سورة بقرة میں جبکہ آل عمران ۱۷۰ میں «ألا خوف عليهم ولا هم يحزنون» اور یونس ٦٢ میں «لا خوف عليهم ولا هم يحزنون» ہے ۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ٢٤
٣٩	إِنْ شَاءَ اللَّهُ اگر اللہ نے چاہا ۔ If Allah wills.	البقرة ٧٠ - يوسف ٩٩ - الكهف ٦٩ القصص ٢٧ - الصافات ١٠٢ اور الفتح ٢٧	٦	جبکہ «ماشاء الله» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ١٥٤
٤٠	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾ تاکہ تم سمجھو ۔ That ye may understand.	البقرة ٧٣ و ٢٤٢ - الانعام ١٥١ - يوسف ٢ النور ٦١ - الزخرف ٣ اور الحديد ١٧	٧	جبکہ المؤمن (الغافر) ٦٧ میں «و لعلكم تعقلون» ہے ۔
٤١	وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ۔ Allah is not unaware of what ye do.	البقرة ٧٤، ٨٥، ١٤٠ و ١٤٩ اور آل عمران ٩٩	٥	جبکہ البقرة ١٤٤ میں «وما الله بغافل عما يعملون» اور الانعام ١٣٢ میں «وما ربك بغافل عما يعملون» ہے ۔
٤٢	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں ۔ And those who believe and do good works.	البقرة ٨٢ - النساء ٥٧ و ١٢٢ - الاعراف ٤٢ العنكبوت ٧، ٩ و ٥٨ - فاطر ٧ - المؤمن (الغافر) ٥٨ - الشورى ٢٢ اور محمد ٢	١١	جبکہ «ان الذين آمنوا و عملوا الصلحت» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٩٢
٤٣	أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ اور وہ لوگ اہل بہشت ہیں ۔ Such are rightful owners of the Garden.	البقرة ٨٢ - الاعراف ٤٢ - يونس ٢٦ هود ٢٣ اور الاحقاف ١٤	٥	
٤٤	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی ۔ And verily We gave Moses the Scripture.	البقرة ٨٧ - هود ١١٠ - المؤمنون ٤٩ الفرقان ٣٥ - القصص ٤٣ - السجدة ٢٣ اور حم السجدة (فصلت) ٤٥	٧	

ضميمه ٤٥ تا ٤٩

الرقم	الآية مع الترجمه	الحَوالـه	تعداد	ترجمه طلب
٤٥	إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ اگر تم ایمان والے ہو۔ If ye are (indeed) believers.	البقرة ٩١، ٩٣، ٢٤٨ و ٢٧٨ آل عمران ٤٩، ١٣٩ و ١٧٥- المآئدة ٢٣، ٥٧ و ١١٢- الاعراف ٨٥- الانفال ١ التوبة ١٣- هود ٨٦- النور ١٧ اور الحديد ٨	١٦	
٤٦	لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ کاش یہ لوگ جان لیتے۔ If they only knew.	البقرة ١٠٢ و ١٠٣- النحل ٤١ العنكبوت ٤١ و ٦٤- الزمر ٢٦ اور القلم ٣٣	٧	
٤٧	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اے ایمان والو! O ye who believe!	البقرة ١٠٤، ١٥٣، ١٧٢، ١٧٨، ١٨٣، ٢٠٨، ٢٥٤، ٢٦٤، ٢٦٧، ٢٧٨ و ٢٨٢ آل عمران ١٠٠، ١٠٢، ١١٨، ١٣٠، ١٤٩، ١٥٦ و ٢٠٠- النسآء ١٩، ٢٩، ٤٣، ٥٩، ٧١، ٩٤، ١٣٥، ١٣٦ و ١٤٤- المآئدة ١، ٢، ٦، ٨، ١١، ٣٥، ٥١، ٥٤، ٥٧، ٨٧، ٩٠، ٩٤، ٩٥، ١٠١، ١٠٥ و ١٠٦ الانفال ١٥، ٢٠، ٢٤، ٢٧، ٢٩ و ٤٥ التوبة ٢٣، ٢٨، ٣٤، ٣٨، ١١٩ و ١٢٣ الحج ٧٧- النور ٢١، ٢٧ و ٥٨- الاحزاب ٩، ٤١، ٤٩، ٥٣، ٥٦، ٦٩ و ٧٠- محمد ٧ و ٣٣- الحجرات ١، ٢، ٦، ١١ و ١٢ الحديد ٢٨- المجادلة ٩، ١١ و ١٢ الحشر ١٨- الممتحنة ١، ١٠ و ١٣ الصف ٢، ١٠ و ١٤- الجمعة ٩ المنافقون ٩- التغابن ١٤ اور التحريم ٦ و ٨	٨٩	جبکہ النسآء ٤٧ میں «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ»، الجمعة ٦ میں «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا» اور التحريم ٧ میں «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا» ہے۔
٤٨	وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ And Allah is of infinite bounty.	البقرة ١٠٥- آل عمران ٧٤- الانفال ٢٩ الحديد ٢١ و ٢٩ اور الجمعة ٤	٦	
٤٩	لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اسی اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی سلطنت It is Allah unto Whom belongeth the sovereignty of the heavens and earth.	البقرة ١٠٧- المآئدة ٤٠- الاعراف ١٥٨ التوبة ١١٦- الفرقان ٢- الزمر ٤٤ الزخرف ٨٥- الحديد ٢ و ٥ اور البروج ٩	١٠	

ضمیمہ ٥٠ تا ٥٦

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
٥٠	فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اس میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے۔ Wherein they differ	البقرة ١١٣ – يونس ٩٣ – النحل ١٢٤ السجدة ٢٥ – الزمر ٤٦ اور الجاثية ١٧	٦	جبکہ یونس ١٩ میں «فیما فیہ یختلفون» اور الزمر ٣ میں «فی ما هم فیہ یختلفون» ہے۔
٥١	مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ Whatsoever is in the heavens and the earth.	البقرة ١١٦ – النساء ١٧١ – الانعام ١٢ يونس ٥٥ – النحل ٥٢ – النور ٦٤ العنكبوت ٥٢ – لقمان ٢٦ – الحديد ١ الحشر ٢٤ اور التغابن ١	١١	جبکہ البقرہ ١١٦ اور الحشر ٢٤ میں «له ما فی السموات والارض» اور النحل ٤٩ میں «ولله ما فی السموات والارض» ہے۔
٥٢	وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور وہ رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔ A hapless journey's end!	البقرة ١٢٦ – آل عمران ١٦٢ – الانفال ١٦ التوبة ٧٣ – الحج ٧٢ – الحديد ١٥ التغابن ١٠ – التحريم ٩ اور الملك ٦	٩	جبکہ المجادلة ٨ میں «فبئس المصير» اور النور ٥٧ میں «ولبئس المصير» ہے۔
٥٣	مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا (ہم تو) ملت ابراہیمی پر ہیں [illegible] کا تام شیں۔ (We follow) the religion of Abraham, the upright.	البقرة ١٣٥ – آل عمران ٩٥ – النساء ١٢٥ الانعام ١٦١ اور النحل ١٢٣	٥	
٥٤	وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اور وہ (ابراہیم) مشرکوں میں سے نہ تھے۔ And he [Abraham] was not of the idolaters.	البقرة ١٣٥ – آل عمران ٦٧ و ٩٥ الانعام ١٦١ اور النحل ١٢٣	٥	جبکہ الانعام ٧٩ اور یوسف ١٠٨ میں «وما انا من المشركين» ہے۔
٥٥	وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ He is the Hearer, the Knower	البقرة ١٣٧ – الانعام ١٣ و ١١٥ – الانبياء ٤ اور العنكبوت ٥ و ٦٠	٦	جبکہ یونس ٦٥ میں صرف «هو السميع العليم» ہے۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ١٧٥
٥٦	إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ سیدھی راہ کی طرف۔ Unto a straight path	البقرة ١٤٢ و ٢١٣ – آل عمران ١٠١ المائدة ١٦ – الانعام ٨٧ و ١٦١ – يونس ٢٥ النحل ١٢١ – الحج ٥٤ – المؤمنون ٧٣ النور ٤٦ اور الشورى ٥٢	١٢	جبکہ «علی صراط مستقیم» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٩٤

ضمیمہ ۵۷ تا ۶۲

الرقم	الآیة مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۵۷	إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مگر جنھوں نے توبہ کی۔ Except such of them as repent.	البقرة ۱۶۰- آل عمران ۸۹- النسآء ۱٤٦ المائدة ۳٤ اور النور ۵	۵	
۵۸	خَٰلِدِينَ فِيهَا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ They ever dwell therein.	البقرة ۱٦۲- آل عمران ۱۵، ۸۸، ۱۳٦ و۱۹۸- النسآء ۱۳- المائدة ۸۵- الانعام ۱۲۸ التوبة ٦۸، ۷۲ و ۸۹- هود ۱۰۷ و ۱۰۸ ابراهيم ۲۳- النحل ۲۹- الكهف ۱۰۸ طه ۷٦- الفرقان ۷٦- العنكبوت ۵۸ لقمان ۹- الزمر ۷۲- المؤمن (الغافر) ۷٦ الاحقاف ۱٤- الفتح ۵- الحديد ۱۲ المجادلة ۲۲- التغابن ۱۰ اور البينة ٦	۲۸	جبکہ طہ ۱۰۱ میں «خالدین فیہ» اور الحشر ۱۷ میں «خالدین فیھا» ہے علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۱۲۱
۵۹	لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں There is no God save Him.	البقرة ۱٦۳ و ۲۵۵- آل عمران ۲، ٦، ۱۸ و ۱۸- النسآء ۸۷- الانعام ۱۰۲ و ۱۰٦ الاعراف ۱۵۸- التوبة ۳۱ و ۱۲۹- الرعد ۳۰- طه ۸ و ۹۸- المؤمنون ۱۱٦- النمل ۲٦- القصص ۷۰ و ۸۸- فاطر ۳- الزمر ٦ المؤمن (الغافر) ۳، ٦۲ و ٦۵- الدخان ۸ الحشر ۲۲ و ۲۳- التغابن ۱۳ اور المزمل ۹	۲۹	جبکہ هود ۱٤ میں «وأن لا الٰه الا هُوَ» ہے۔
٦۰	إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ بیشک وہ (شیطان) تمہارا صریح دشمن ہے Lo! he (Iblis) is an open enemy for you.	البقرة ۱٦۸ و ۲۰۸- الانعام ۱٤۲- یس ٦۰ اور الزخرف ٦۲	۵	
٦۱	إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ واقعی اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے Lo! Allah is Forgiving, Merciful.	البقرة ۱۷۳، ۱۸۲ و ۱۹۹- المائدة ۳۹ الانفال ٦۹- التوبة ۵، ۹۹ و ۱۰۲ النور ٦۲- الحجرات ۱٤- الممتحنة ۱۲ اور المزمل ۲۰	۱۲	علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ٦٦ اور ۷۱
٦۲	إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔ If ye did but know.	البقرة ۱۸٤ و ۲۸۰- الانعام ۸۱- التوبة ٤۱ النحل ۹۵- المؤمنون ۸٤ و ۸۸ العنكبوت ۱٦- الصف ۱۱ اور الجمعة ۹	۱۰	جبکہ النحل ٤۳ اور الانبیآء ۷ میں «إن كُنتُم لا تعلمُون» ہے۔

ضمیمہ ٦٣ تا ٦٩

الرقم	الآية مع الترجمه	الحوالہ	تعداد	ترجمہ طلب
٦٣	لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ تاکہ وہ پرہیزگار رہیں ۔ That they may ward off (evil)	البقرة ١٨٧ - الانعام ٥١ و ٦٩ - طٰہٰ ١١٣ اور الزمر ٢٨	٥	جبکہ الاعراف ١٦٤ میں "و لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ" ہے علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ١٧
٦٤	وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور اللہ سے ڈرتے رہو ۔ And observe your duty to Allah.	البقرة ١٨٩، ١٩٤، ١٩٦، ٢٠٣، ٢٢٣، ٢٣١، ٢٣٣ و ٢٨٢ - آل عمران ١٣٠ و ٢٠٠ النسآء ١ - المائدة ٢، ٤، ٧، ٨، ١١، ٥٧، ٨٨، ٩٦ و ١٠٨ - الانفال ٦٩ - الحجر ٦٩ الحجرات ١، ١٠ و ١٢ - المجادلة ٩ - الحشر ٧ و ١٨ - الممتحنة ١١ اور الطلاق ١	٣٠	جبکہ "فَاتَّقُوا اللّٰهَ" کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٩٨
٦٥	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ تاکہ تم اپنی مراد کو پہنچو ۔ That ye may be successful.	البقرة ١٨٩ - آل عمران ١٣٠ و ٢٠٠ المائدة ٣٥، ٩٠ و ١٠٠ - الاعراف ٦٩ الانفال ٤٥ - الحج ٧٧ - النور ٣١ اور الجمعة ١٠	١١	
٦٦	فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ بس بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۔ Lo! Allah is Forgiving, Merciful.	البقرة ١٩٢ و ٢٢٦ - آل عمران ٨٩ المائدة ٣ - النحل ١١٥ - النور ٥ - المجادلة ١٢ اور التغابن ١٤	٨	علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ٦١ اور ٧١
٦٧	وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو ۔ Observe your duty to Allah, and know.	البقرة ١٩٤، ١٩٦، ٢٠٣، ٢٢٣، ٢٣١ اور ٢٣٣	٦	تمام مواقع صرف سورۃ البقرۃ (دوسرے پارہ) میں
٦٨	هَلْ يَنظُرُونَ کیا یہ لوگ اس امر کے منتظر ہیں ؟ Await they aught	البقرة ٢١٠ - الانعام ١٥٨ - الاعراف ٥٣ النحل ٣٣ اور الزخرف ٦٦	٥	
٦٩	وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ اور اللہ ہی کی طرف سارے کام لوٹیں گے ۔ All cases go back to Allah.	البقرة ٢١٠ - آل عمران ١٠٩ - الانفال ٤٤ الحج ٧٦ - فاطر ٤ اور الحديد ٥	٦	

ضمیمہ . ۷ تا ۷٦

الرقم	الآية مع الترجمه	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۷۰	فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ دُنیا اور آخرت میں ۔ In the world and the Hereafter	البقرة ۲۱۷ و ۲۲۰ - آل عمران ۲۲، ٤٥ و ۵٦ - التوبة ٦۹ و ۷٤ - یوسف ۱۰۱ الحج ۱۵ - النور ۱٤، ۱۹ و ۲۳ اور الاحزاب ۵۷	۱۳	جبکہ المؤمن (الغافر) ٤۳ میں «في الدنيا ولا في الآخرة» ہے ۔
۷۱	وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ Allah is Forgiving, Merciful.	البقرة ۲۱۸ - آل عمران ۳۱ و ۱۲۹ النسآء ۲۵ - المآئدة ۷٤ - الانفال ۷۰ التوبة ۲۷ و ۹۱ - النور ۲۲ - الحجرات ۵ الحدید ۲۸ - الممتحنة ۷ اور التحریم ۱	۱۲	علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ٦۱ اور ٦٦
۷۲	يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ اللہ تمہارے واسطے احکام کو صاف صاف بیان فرماتا ہے ۔ Allah expoundeth unto you.	البقرة ۲۱۹، ۲٤۲ و ۲٦٦ - آل عمران ۱۰۳ النسآء ۱۷٦ - المآئدة ۸۹ اور النور ۵۸، ۵۹ و ٦۱	۹	جبکہ البقرة ۱۸۷ میں صرف «يُبَيِّنُ اللَّهُ» اور النور ۱۸ میں «وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ» ہے ۔
۷۳	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ تاکہ وہ لوگ نصیحت قبول کریں ۔ That haply they may remember.	البقرة ۲۲۱ - ابراهیم ۲۵ - القصص ٤۳، ٤٦ و ۵۱ - الزمر ۲۷ اور الدخان ۵۸	۷	
۷٤	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے Give glad tidings to believers (O Mohammad).	البقرة ۲۲۳ - التوبة ۱۱۲ - یونس ۸۷ الاحزاب ٤۷ اور الصف ۱۳	۵	،
۷۵	وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ Allah is Hearer, Knower.	البقرة ۲۲٤ و ۲۵٦ - آل عمران ۳٤ و ۱۲۱ التوبة ۹۸ و ۱۰۳ اور النور ۲۱ و ٦۰	۸	جبکہ «وان الله سميع عليم» کے لئے دیکھیے البقرة ۱۸۱ الانفال ۱۷ اور الحجرات ۱ علاوہ ازیں البقرة ۲۲۷ میں «فان الله»، البقرة ۲٤٤ میں «ان الله» اور الانفال ٤۲ میں «وان الله» کیساتھ ہے ۔
۷٦	وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ Allah is Mighty, Wise.	البقرة ۲۲۸ و ۲٤۰ - المآئدة ۳۸ - الانفال ٦۷ اور التوبة ٤۰	۵	جبکہ «وان الله» کیساتھ البقرة ۲۰۹ و ۲٦۰ میں اور «ان الله» کیساتھ البقرة ۲۲۰، الانفال ۱۰، التوبة ۷۱ اور لقمان ۲۷ میں نیز «انه» کیساتھ الانفال ٦۳ میں آیا ہے۔

ضمیمہ ۷۷ تا ۸۳

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	المواضع	تعداد	توجہ طلب
۷۷	فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿﴾ پس ایسے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں Such are wrongdoers.	البقرة ۲۲۹ – آل عمران ۹۴ – المائدة ۴۵ التوبة ۲۳ – الحجرات ۱۱ اور الممتحنة ۹	۶	جبکہ النور ۵۰ میں «اولٰئک هم الظّٰلمون» ہے
۷۸	اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اللہ کی تم پر جو نعمتیں ہیں انہیں یاد کرو۔ Remember Allah's grace upon you.	البقرة ۲۳۱ – آل عمران ۱۰۳ – المائدة ۷، ۱۱ و ۲۰ – ابراهيم ۶ – الاحزاب ۹ اور فاطر ۳	۸	
۷۹	وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿﴾ اور اللہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے Allah is Informed of what ye do.	البقرة ۲۳۴ و ۲۷۱ – آل عمران ۱۸۰ الحديد ۱۰ – المجادلة ۳ و ۱۱ اور التغابن ۸	۷	جبکہ «وان الله بما تعملون خبیر» لقمان ۲۹ میں اور «والله خبیر بما تعملون» آل عمران ۱۵۳، التوبة ۱۶، المجادلة ۱۳ اور المنافقون ۱۱ میں آیا ہے۔ خیال رہے کہ «ان الله بما تعملون خبیر» کہیں نہیں آیا۔
۸۰	أَلَمْ تَرَ کیا تو نے نہ دیکھا؟ Hast thou not seen	البقرة ۲۴۳، ۲۴۶ و ۲۵۸ – آل عمران ۲۳ النساء ۴۴، ۴۹، ۵۱، ۶۰ و ۷۷ ابراهيم ۱۹، ۲۴ و ۲۸ – مريم ۸۳ – الحج ۱۸، ۶۳ و ۶۵ – النور ۴۱ و ۴۳ – الفرقان ۴۵ الشعراء ۲۲۵ – لقمان ۲۹ و ۳۱ – فاطر ۲۷ الزمر ۲۱ – المؤمن (الغافر) ۶۹ – المجادلة ۷، ۸ و ۱۴ – الحشر ۱۱، الفجر ۶ اور الفيل ۱	۳۱	جبکہ «الم تر الی الذین» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۸۱
۸۱	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ Hast thou not seen those.	البقرة ۲۴۳ – آل عمران ۲۳ – النساء ۴۴، ۴۹، ۵۱، ۶۰ و ۷۷ – ابراهيم ۲۸ المؤمن (الغافر) ۶۹ – المجادلة ۸ و ۱۴ اور الحشر ۱۱	۱۲	جبکہ البقرة ۲۵۸ میں «الم تر الی الذی» ہے۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۸۰
۸۲	وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿﴾ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ Unto Him ye will return.	البقرة ۲۴۵ – یونس ۵۶ – هود ۳۴ القصص ۷۰ و ۸۸ – یس ۲۲ و ۸۳ حم السجدة (فصلت) ۲۱ اور الزخرف ۸۵	۹	جبکہ آل عمران ۸۳ میں «والیه یرجعون» اور العنکبوت ۱۷ میں «الیه ترجعون» ہے۔
۸۳	وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿﴾ اور اللہ کشائش والا بڑا جاننے والا ہے Allah is All-Embracing, All-Knowing.	البقرة ۲۴۷، ۲۶۱ و ۲۶۸ – آل عمران ۷۳ المائدة ۵۴ اور النور ۳۲	۶	جبکہ البقرة ۱۱۵ میں «ان الله واسع علیم» ہے۔

ضمیمہ ۸٤ تا ۸۹

الرقم	الآية مع الترجمة	الحوالة	تعداد	ترجمہ طلب
۸٤	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ Allah! There is no God save Him.	البقرة ۲۵۵- آل عمران ۲- النسآء ۸۷ طٰه ۸- النّمل ۲٦ اور التغابن ۱۳	٦	جبکہ القصص ۷۰ میں وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ہے علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۵۹
۸۵	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کی ملک ہے۔ Unto Him belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth.	البقرة ۲۵۵- النسآء ۱۷۱- یونس ٦۸ ابراهيم ۲- طٰه ٦- الحج ٦٤- سبا ۱ اور الشورى ٤ و ۵۳	۹	علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۸٦
۸٦	مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ Whatsoever is in the heavens and whatsoever in the earth.	البقرة ۲۵۵ و ۲۸٤- آل عمران ۲۹، ۱۰۹ و ۱۲۹- النسآء ۱۲٦، ۱۳۱، ۱۳۱، ۱۳۲ و ۱۷۱- المآئدة ۹۷- یونس ٦۸- ابراهيم ۲ النحل ٤۹- طٰه ٦- الحج ٦٤- لقمان ۲۰ سبا ۱- الشورى ٤ و ۵۳- الجاثية ۱۳ الحجرات ۱٦- النجم ۳۱- المجادلة ۷ الحشر ۱- الصف ۱- الجمعة ۱ اور التغابن ۱	۲۸	علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۵٦
۸۷	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اُن کے تمام حاضر و غائب کو۔ Which is in front of them and that which is behind them.	البقرة ۲۵۵- طٰه ۱۱۰- الانبيآء ۲۸ الحج ۷٦- سبا ۹ اور حم السجدة (فصلت) ۲۵	٦	جبکہ الاعراف ۱۷ اور حم السجدة (فصلت) ۱٤ میں «من بین ایدیهم ومن خلفهم» ہے
۸۸	مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔ Out of darkness into light.	البقرة ۲۵۷- المآئدة ۱٦- ابراهيم ۱ و ۵ الاحزاب ٤۳- الحديد ۹ اور الطلاق ۱۱	۷	جبکہ البقرة ۲۵۷ کے دوسرے موقع میں «مِنَ النورِ الى الظلمات» ہے۔
۸۹	يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ Giveth life and causeth death.	البقرة ۲۵۸- آل عمران ۱۵٦- الاعراف ۱۵۸ التوبة ۱۱٦- یونس ۵٦- المؤمنون ۸۰ المؤمن (الغافر) ٦۸- الدخان ۸ اور الحديد ۲	۹	جبکہ البقرة ۲۵۸ کے دوسرے موقع میں «اُحیی وَ اُمیتُ» ہے۔

ضمیمہ ۹۰ تا ۹۶

الرقم	الآية مع الترجمه	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۹۰	وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں فرماتا And Allah guideth not wrong doing folk.	البقرة ۲۵۸ - آل عمران ۸۶ - التوبة ۱۹ و ۱۰۹ - الصف ۷ اور الجمعة ۵	۶	جبکہ «ان اللہ لا یہدی القوم الظلمین» کے لئے دیکھیے ، المائدة ۵۱ الانعام ۱٤٤ - القصص ۵۰ اور الاحقاف ۱۰
۹۱	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب دیکھتا ہے Allah is Seer of what ye do.	البقرة ۲٦۵ - آل عمران ۱۵٦ - الانفال ۷۲ الحديد ٤ - الممتحنة ۳ اور التغابن ۲	٦	جبکہ البقرة ۱۱۰ اور ۲۳۷ میں «ان اللہ بما تعملون بصیر» اور البقرة ۲۳۳ میں «ان اللہ بما تعملون بصیر» ہے۔
۹۲	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جبکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے Lo! Those who believe and do good works.	البقرة ۲۷۷ - یونس ۹ - هود ۲۳ - الكهف ۳۰ و ۱۰۷ - مريم ۹٦ - لقمان ۸ حم السجدة (فصلت) ۸ - البروج ۱۱ اور البينة ۷	۱۰	جبکہ «والذین آمنوا وعملوا الصلحت» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٤۲
۹۳	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ O ye who believe! Observe your duty to Allah.	البقرة ۲۷۸ - آل عمران ۱۰۲ - المائدة ۳۵ التوبة ۱۱۹ - الاحزاب ۷۰ - الحديد ۲۸ اور الحشر ۱۸	۷	جبکہ «یایها الذین آمنوا» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٤۷
۹٤	وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ And Allah is Knower of all things.	البقرة ۲۸۲ - النساء ۱۷٦ - النور ۳۵ و ٦٤ الحجرات ۱٦ اور التغابن ۱۱	٦	جبکہ الانفال ۷۵ التوبة ۱۱۵ العنكبوت ٦۲ اور المجادلة ۷ میں «ان اللہ بکل شیء علیم» اور الشوریٰ ۱۲ میں «انه بکل شیء علیم» ہے۔
۹۵	لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے Unto Allah (belongeth) whatsoever is in the heavens and whatsoever in the earth.	البقرة ۲۸٤ - النساء ۱۳۱ - الحشر ۱ الصف ۱ - الجمعة ۱ اور التغابن ۱	٦	جبکہ «و لله ما فی السمٰوٰت وما فی الارض» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۰۸
۹٦	وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ Allah is able to do all things.	البقرة ۲۸٤ - آل عمران ۲۹ و ۱۸۹ المائدة ۱۷ ، ۱۹ و ٤۰ - الانفال ٤۱ التوبة ۳۹ اور الحشر ٦	۹	جبکہ «ان اللہ علی کل شیء قدیر» کے لئے دیکھیے البقرة ۱۰٦ و ۲۵۹ اور الطلاق ۱۲ ۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۱۵ اور ۱۳٤

ضمیمہ ۹۷ تا ۱۰۳

الرقم	الآية مع الترجمة	الحوالة	تعداد	توجہ طلب
۹۷	وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ﴿٩١﴾ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ And they have no helpers	آل عمران ۲۲، ۵٦ و ۹۱- النحل ۳۷ اور الروم ۲۹	۵	
۹۸	فَاتَّقُوا اللَّهَ پس اللہ سے ڈرو۔ So keep your duty to Allah.	آل عمران ۵۰ و ۱۲۳- المائدة ۱۰۰- الانفال ۱- هود ۷۸- الشعرآء ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۲٦، ۱۳۱، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱٦۳ و ۱۷۹- الزخرف ٦۳- التغابن ۱٦ اور الطلاق ۱۰	۱٦	جبکہ «واتقوا الله» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٦٤
۹۹	فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ So keep your duty to Allah and obey me.	آل عمران ۵۰- الشعرآء ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۲٦، ۱۳۱، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱٦۳ و ۱۷۹ اور الزخرف ٦۳	۱۰	جبکہ «فاتقوا الله» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۹۸
۱۰۰	هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ یہی سیدھی راہ ہے۔ That is a straight path.	آل عمران ۵۱- مریم ۳٦- یس ٦۱ اور الزخرف ٦۱ و ٦٤	۵	
۱۰۱	عَذَابًا شَدِيدًا سخت عذاب Heavy chastisement.	آل عمران ۵٦- الاعراف ۱٦٤- الاسرآء ۵۸- النمل ۲۱- حم السجدة (فصلت) ۲۷- المجادلة ۱۵ اور الطلاق ۱۰	۷	جبکہ الطلاق ۸ میں «حسابا شدیدا» ہے
۱۰۲	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ کہیے اے اہل کتاب۔ Say: O People of the Scripture.	آل عمران ٦٤ و ۹۸ و ۹۹ اور المائدة ۵۹، ٦۸ و ۷۷	٦	جبکہ «یاأهل الكتاب» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۰۳
۱۰۳	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ اے اہل کتاب۔ O People of the Scripture!	آل عمران ٦۵، ۷۰ و ۷۱- النسآء ۱۷۱ اور المائدة ۱۵ و ۱۹	٦	جبکہ «قل یاأهل الكتاب» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۰۲

ضميمه ١٠٤ تا ١١٠

الرقم	الآية مع الترجمة	الحوالة	تعداد	توجه طلب
١٠٤	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ شاید وہ پھر جائیں۔ That they may return.	آل عمران ٧٢- الاعراف ١٦٨- يوسف ٦٢ الروم ٤١- السجدة ٢١- الزخرف ٢٨ و ٤٨ اور الاحقاف ٢٧	٨	جبکہ الانبیآء ٥٨ میں «والیہ یرجعون» اور الاعراف ١٧٤ میں «و لعلھم یرجعون» ہے۔
١٠٥	يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وہ اُسے جسے چاہے عطا فرمادے He bestoweth it on whom He will.	آل عمران ٧٣- المآئدة ٥٤- الحديد ٢١ و ٢٩ اور الجمعة ٤	٥	
١٠٦	مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے۔ Whatsoever is in the heavens and the earth.	آل عمران ٨٣- الرعد ١٥- مريم ٩٣ الانبيآء ١٩- النور ٤١- النمل ٦٥- الروم ٢٦ اور الرحمن ٢٩	٨	جبکہ الاسرآء ٥٥ میں «بمن في السمٰوٰت والأرض» ہے۔
١٠٧	لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ A painful doom is theirs.	آل عمران ٩١- التوبة ٦١- ابراهيم ٢٢ النور ١٩- العنكبوت ٢٣ اور الشورى ٢١ و ٤٢	٧	جبکہ «ولھم عذاب أليم» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ١٠
١٠٨	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کی ملک ہے۔ Unto Allah belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth.	آل عمران ١٠٩ و ١٢٩- النسآء ١٢٦، ١٣١ و ١٣٢ اور النجم ٣١	٦	جبکہ «ولله ما في السمٰوٰت وما في الأرض» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ٩٥
١٠٩	لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ تو ان کے لئے بہتر تھا۔ It had been better for them.	آل عمران ١١٠- النسآء ٤٦ و ٦٦ محمد ٢١ اور الحجرات ٥	٥	
١١٠	وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور اللہ پر مسلمانوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔ In Allah do believers put their trust.	آل عمران ١٢٢ و ١٦٠- المآئدة ١١ التوبة ٥١- ابراهيم ١١- المجادلة ١٠ اور التغابن ١٣	٧	جبکہ ابراهيم ١٢ میں «وعلى الله فليتوكل المتوكلون» ہے۔

ضمیمہ ۱۱۱ تا ۱۱۷

الرقم	الآیة مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۱۱۱	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۞ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ That ye may find mercy.	آل عمران ۱۳۲ - الانعام ۱۵۵ الاعراف ٤ـ۲ - النور ٥٦ - النمل ٤٦ یس ٤٥ اور الحجرات ۱۰	۷	جبکہ الاعراف ٦۳ میں «وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ» ہے۔
۱۱۲	وَكَأَيِّنْ مِّنْ اور بہت سی And with how many	آل عمران ١٤٦ - یوسف ۵،۱۰ - الحج ٤٨ العنکبوت ٦۰ - محمد ۱۳ اور الطلاق ۸	٦	جبکہ الحج ٤٥ میں «فَكَأَيِّن مِّن» ہے۔
۱۱۳	لَفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۞ صریح گمراہی میں۔ In flagrant error.	آل عمران ١٦٤ - یوسف ۸ - الشعرآء ۹۷ یس ٢٤ اور الجمعة ۲	۵	جبکہ «فِی ضَلَٰلٍ مُّبِینٍ» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۵۔
۱۱٤	بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ۞ بندوں کے لئے ظالم (نہیں ہے)۔ (Is no) oppressor of bondmen.	آل عمران ۱۸۲ - الانفال ٥١ - الحج ۱۰ حم السجدة (فصلت) ٤٦ اور ق ۲۹	۵	
۱۱۵	وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ اور اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی سلطنت۔ Unto Allah belongeth the Sovereignty of the heavens and the earth.	آل عمران ۱۸۹ - المائدة ۱۷ و ۱۸ النور ٤٢ - الجاثية ۲۷ اور الفتح ١٤	٦	
۱۱٦	وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ٱلَّذِى اور اللہ سے ڈرو جس کے Be careful of your duty toward Allah in whom	النسآء ۱ - المائدة ۸۸ و ۹٦ - المجادلة ۹ اور الممتحنة ۱۱	۵	
۱۱۷	مَا مَلَكَتْ جو تمہاری ملک میں ہو۔ (The slaves)	النسآء ۳ و ٢٤ - النحل ۷۱ - المؤمنون ٦ النور ۳۱ - الاحزاب ۵۲ و ۵۵ اور المعارج ۳۰	۸	جبکہ النسآء ۲۵ میں «فَمِن مَّا مَلَكَتْ»، النور ۳۳ میں «مِمَّا مَلَكَتْ» اور الروم ۲۸ میں «مِّن مَّا مَلَكَتْ» ہے۔ علاوہ ازیں النور ۵۸ میں صرف «مَلَكَتْ» ہے۔

ضمیمہ ۱۱۸ تا ۱۲۴

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	البحوالہ	تعداد	ترجمہ طلب
۱۱۸	وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ Allah is ever Knower, Wise.	النساء ۱۷، ۹۲، ۱۰۴، ۱۱۱ و ۱۷۰ اور الفتح ۴	۶	جبکہ الاحزاب ۵۱ میں "وکان اللہ علیما حلیما" ہے۔
۱۱۹	وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ Allah is Knower, Wise.	النساء ۲۶ - الانفال ۷۱ - التوبة ۱۵، ۶۰، ۹۷، ۱۰۶ و ۱۱۰ - الحج ۵۲ - النور ۱۸، ۵۸ و ۵۹ - الحجرات ۸ اور الممتحنة ۱۰	۱۳	جبکہ التوبة ۲۸ میں "ان اللہ علیم حکیم" اور النساء ۱۲ میں "واللہ علیم حلیم" ہے۔
۱۲۰	اُنْظُرْ كَيْفَ دیکھو کیونکر! See, how.	النساء ۵۰ - المائدة ۷۵ - الانعام ۲۴، ۴۶ و ۶۵ - الاسراء ۲۱ و ۴۸ اور الفرقان ۹	۸	جبکہ "فانظر کیف" کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۶۷
۱۲۱	خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ Wherein they are secure for ever.	النساء ۵۷، ۱۲۲ و ۱۶۹ - المائدة ۱۱۹ - التوبة ۲۲ و ۱۰۰ - الاحزاب ۶۵ - التغابن ۹ - الطلاق ۱۱ - الجن ۲۳ اور البينة ۸	۱۱	جبکہ "خالدین فیہا" کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۵۸
۱۲۲	وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اور کارساز ہونے کے لحاظ سے اللہ کافی ہے۔ Allah is sufficient as Trustee.	النساء ۸۱، ۱۳۲ و ۱۷۱ اور الاحزاب ۳ و ۴۸	۵	
۱۲۳	وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل نہ ہوتا اور اس کی رحمت نہ ہوتی۔ If it had not been for the grace of Allah and His mercy	النساء ۸۳ اور النور ۱۰، ۱۴، ۲۰ و ۲۱	۵	جبکہ البقرة ۶۴ میں "فلولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ" اور النساء ۱۱۳ میں "ولولا فضل اللہ علیك ورحمتہ" ہے۔
۱۲۴	وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ اور جسے اللہ گمراہی میں ڈال دے۔ He whom Allah sendeth astray.	النساء ۸۸ و ۱۴۳ - الرعد ۳۳ - الزمر ۲۳ و ۳۶ - المؤمن (الغافر) ۳۳ اور الشورى ۴۴ و ۴۶	۸	جبکہ الاعراف ۱۸۶ میں "من یضلل اللہ" ہے۔

ضمیمہ ۱۲۵ تا ۱۳۱

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجیہ طلب
۱۲۵	وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا نہ دوست اور نہ مددگار۔ No friend nor helper	النساء ۸۹، ۱۲۳ و ۱۷۳ – الاحزاب ۱۷ و ۶۵ اور الفتح ۲۲	۶	
۱۲۶	وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔ Allah is ever Forgiving Merciful	النساء ۹۶، ۱۰۰ و ۱۵۲ – الفرقان ۷۰ الاحزاب ۵، ۵۰، ۵۹ و ۷۳ اور الفتح ۱۴	۹	جبکہ النساء ۱۲۹ میں «فان اللہ کان غفورا رحیما» ہے۔ علاوہ ازیں «ان اللہ کان غفورا رحیما» کے لئے دیکھیے النساء ۲۳ و ۱۰۶ اور الاحزاب ۲۴
۱۲۷	لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے Unto Allah belongeth whatsoever is in the heavens and the earth	النساء ۱۷۰ – یونس ۵۵ – النور ۶۴ لقمان ۲۶ اور الحدید ۱	۵	جبکہ «وما فی السموت و الارض» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۶۱
۱۲۸	بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں They are friends one to another.	المائدہ ۵۱ – الانفال ۷۲ و ۷۳ – التوبہ ۷۱ اور الجاثیہ ۱۹	۵	
۱۲۹	بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ جو وہ کرتے رہے ہیں۔ What they do	المائدہ ۷۱ – الانعام ۴۳، ۸۸ و ۱۲۲ الاعراف ۱۱۸، ۱۳۹، ۱۴۷ و ۱۸۰ التوبہ ۹ و ۱۲۱ – یونس ۱۲ – ہود ۱۶ النحل ۹۶ و ۹۷ – القصص ۸۴ – سبا ۳۳ المجادلہ ۱۵ اور المنافقون ۲	۱۸	جبکہ «بما کانوا یعملون» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۶۲
۱۳۰	بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ What ye used to do.	المائدہ ۱۰۵ – الانعام ۶۰ – الاعراف ۴۳ التوبہ ۹۴ و ۱۰۵ – یونس ۲۳ – النحل ۲۸ و ۳۲ – العنکبوت ۸ – لقمان ۱۵ السجدہ ۱۴ – الزمر ۷ – الزخرف ۷۲ الطور ۱۹ – الجمعۃ ۸ اور المرسلات ۴۳	۱۶	جبکہ «بما کنتم تعملون» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۲۱۲
۱۳۱	إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ کہ یہ تو صرف جادو ہے اور کچھ نہیں ہے This is naught else than mere magic.	المائدہ ۱۱۰ – الانعام ۷ – ہود ۷ – سبا ۴۳ اور الصافات ۱۵	۵	جبکہ النمل ۱۳ – الاحقاف ۷ اور الصف ۶ میں «ھذا سحر مبین» ہے۔

ضمیمہ ۱۳۲ تا ۱۳۸

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۱۳۲	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ The best of Sustainers.	المآئدۃ ۱۱٤- الحج ۵۸- المؤمنون ۷۲ سبا ۳۹ اور الجمعۃ ۱۱	٥	
۱۳۳	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ یہی بڑی کامیابی ہے۔ That is the great triumph.	المآئدۃ ۱۱۹- التوبۃ ۸۹ و ۱۰۰- الصف ۱۲ اور التغابن ۹	٥	جبکہ النسآء ۱۳ میں «وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ» ہے۔
۱۳٤	وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے And He is Able to do all things.	المآئدۃ ۱۲۰- ھود ٤- الروم ۵۰- الشوریٰ ۹ الحدید ۲- التغابن ۱ اور الملک ۱	۷	جبکہ الانعام ۱۷ میں «فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ» ہے۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۱۵ اور ۹٦
۱۳۵	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے Praise be to Allah, who (hath created the heavens and the earth).	الانعام ۱- الاعراف ٤۳- ابراھیم ۳۹ الاسرآء ۱۱۱- الکھف ۱- المؤمنون ۲۸ النمل ۱۵- سبا ۱- فاطر ۳٤ اور الزمر ۷٤	۱۰	جبکہ «الحمدللہ» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱
۱۳٦	اَلَمْ يَرَوْا کیا وہ دیکھتے نہیں۔ See they not.	الانعام ٦- الاعراف ۱٤۸- النحل ۷۹ النمل ۸٦ اور یس ۳۱	٥	جبکہ «اَوَلَمْ يَرَوْا» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۹۲
۱۳۷	لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اُنکے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا Why hath not (an agel) been sent down unto him.	الانعام ۸- یونس ۲۰- ھود ۱۲- الرعد ۷ و ۲۷ اور العنکبوت ۵۰	٦	جبکہ الانعام ۳۷ اور الزخرف ۳۱ میں «لولا نُزِّلَ» ہے۔
۱۳۸	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى اور اس سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو (اللہ پر) بہتان باندھے۔ Who doth greater wrong than he who inventeth (a lie against Allah).	الانعام ۲۱ و ۹۳- ھود ۱۸- العنکبوت ٦۸ اور الصف ۷	٥	جبکہ «فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى» کے لئے دیکھیے الانعام ۱٤٤- الاعراف ۳۷- یونس ۱۷ اور الکھف ۱۵

ضمیمہ ۱۳۹ تا ۱۴۵

الرقم	الآیة مع الترجمة	الحوالہ	تعداد	ترجمہ طلب
۱۳۹	وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ جن چیزوں کو وہ جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے وہ سب غائب ہوگئیں۔ And (how) the thing which they devised hath failed them.	الانعام ۲۴ - الاعراف ۵۳ - یونس ۳۰، ہود ۲۱ - النحل ۸۷ اور القصص ۷۵	٦	
۱۴۰	وَإِن يَرَوْا اور اگر وہ دیکھیں۔ If they saw	الانعام ۲۵ - الاعراف ۱۴۶، ۱۴۶، ۱۴۶ و ۱۴۶ الطور ۴۴ اور القمر ۲	٦	
۱۴۱	أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ کہانیاں پہلوں کی Fables of the men of old	الانعام ۲۵ - الانفال ۳۱ - النحل ۲۴ المؤمنون ۸۳ - الفرقان ۵ - النمل ۶۸ الاحقاف ۱۷ - القلم ۱۵ اور المطففین ۱۳	٩	
۱۴۲	وَلَوْ تَرَىٰ اور اگر تم دیکھو۔ If thou couldst see.	الانعام ۲۷، ۳ و ۹۳ - الانفال ۵، السجدۃ ۱۲ اور سبا ۳۱ و ۵۱	٧	
۱۴۳	وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ اور لیکن ان لوگوں میں اکثر بے خبر ہیں۔ But most of them know not.	الانعام ۳۷ - الاعراف ۱۳۱ - الانفال ۳۴ یونس ۵۵ - القصص ۱۳ و ۵۷ - الزمر ۴۹ الدخان ۳۹ اور الطور ۴۷	٩	جبکہ «ولکن اکثرھم لا یؤمنون» کہیں نہیں۔
۱۴۴	وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں Those who deny Our revelations	الانعام ۳۹ و ۴۹ اور الاعراف ۳۶، ۱۴۷ و ۱۸۲	٥	جبکہ «والذین کفروا وکذبوا بآیٰتنا» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۲۹
۱۴۵	عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ سیدھی راہ پر On the straight path	الانعام ۳۹ - ہود ۵۶ - النحل ۷۶ - یٰس ۴ الزخرف ۴۳ اور الملک ۲۲	٦	جبکہ «الیٰ صراط مستقیم» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۵۶

ضمیمہ ۱٤٦ تا ۱٥۲

الرقم	الآية مع الترجمة	المقامات	تعداد	توجه طلب
١٤٦	قُلْ أَرَءَيْتُمْ کہیے کیا دیکھا تم نے ؟ Say, Have ye imagined	الانعام ٤٦ - یونس ٥٠ و ٥٩ - القصص ٧١ و ٧٢ - فاطر ٤٠ - حم السجدة (فصلت) ٥٢ - الاحقاف ٤ و ١٠ اور الملک ٢٨ و ٣٠	١١	جبکہ الزمر ٣٨ میں «قل افرءيتم» ہے۔ علاوہ ازیں «قل ارءيتكم» کے لیے دیکھیے الانعام ٤٠ و ٤٧
١٤٧	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ تم پر سلامتی ہو۔ Peace be unto you	الانعام ٥٤ - الاعراف ٤٦ - الرعد ٢٤ - النحل ٣٢ - القصص ٥٥ اور الزمر ٧٣	٦	
١٤٨	فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ کتاب مبین میں ہے۔ It is noted in a clear record.	الانعام ٥٩ - یونس ٦١ - ھود ٦ - النمل ٧٥ اور سبا ٣	٥	جبکہ المائدة ١٥ میں [illegible]
١٤٩	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وہ جاننے والا ہے چھپی باتوں کا اور ظاہر چیزوں کا Knower of the invisible and the visible.	الانعام ٧٣ - الرعد ٩ - السجدة ٦ - الحشر ٢٢ اور التغابن ١٨	٥	جبکہ الزمر ٤٦ میں «عٰلم الغيب والشهادة» اور الجن ٢٦ میں فقط «عٰلم الغيب» ہے۔
١٥٠	فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ صریح گمراہی میں تھا۔ In error manifest	الانعام ٧٤ - الاعراف ٦٠ - یوسف ٣٠ - مریم ٣٨ - الانبیاء ٥٤ - القصص ٨٥ - لقمان ١١ - سبا ٢٤ - یس ٢٤ و ٤٧ - الزمر ٢٢ - الزخرف ٤٠ - الاحقاف ٣٢ اور الملک ٢٩	١٤	جبکہ «لفي ضلٰل مبين» کے لیے دیکھیے ضمیمہ ١١٢
١٥١	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ یہ ہے اللہ تمہارا رب Such is Allah, your Lord	الانعام ١٠٢ - یونس ٣ - فاطر ١٣ - الزمر ٦ اور المؤمن (الغافر) ٦٢ و ٦٤	٦	
١٥٢	بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ What they used to do.	الانعام ٨٨ و ١٢٧ - یوسف ١٩ - النور ٢٤ - الشعراء ١١٢ - السجدة ١٧ - حم السجدة (فصلت) ٢٠ - الاحقاف ١٤ اور الواقعة ٢٤	٩	جبکہ «ما كانوا يعملون» کے لیے دیکھیے ضمیمہ ١٢٩

ضمیمہ ۱۵۳ تا ۱۵۹

الرقم	الآية مع الترجمة	الحوالہ	تعداد	ترجمہ طلب
۱۵۳	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے۔ Lo! thy Lord, He knoweth best	الانعام ۱۱۷ و ۱۱۹- النحل ۱۲۵ النجم ۳۰ اور القلم ۷	۵	
۱۵٤	مَا شَآءَ اللّٰهُ جو اللہ نے چاہا۔ Whom Allah Willeth	الانعام ۱۲۸- الاعراف ۱۸۸- یونس ٤۹ الکھف ۳۹ اور الاعلی ۷	۵	جبکہ «ان شآء اللّٰہ» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۳۹
۱۵۵	بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ جو کچھ انہوں نے کمایا۔ What they are wont to earn	الانعام ۱۲۹- الاعراف ۹٦- التوبۃ ۸۲ و ۹۵- یونس ۸- یٰسٓ ٦۵ حٰم السجدۃ (فصلت) ۱۷ اور الجاثیۃ ۱٤	۸	
۱۵٦	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ سو تم عنقریب جان لوگے۔ But ye shall come to know	الانعام ۱۳۵- الاعراف ۱۲۳- ھود ۳۹ النحل ۵۵- الروم ۳٤ اور الزمر ۳۹	٦	جبکہ الانعام ٦۷ میں «وسوف تعلمون» اور الشعرآء ٤۹ میں «فلسوف تعلمون» ہے۔ علاوہ ازیں «سوف تعلمون» کیلئے دیکھیے ھود ۹۳ اور التکاثر ۳ و ٤
۱۵۷	لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ تاکہ تم یاد رکھو۔ That haply ye may remember.	الانعام ۱۵۲- الاعراف ۵۷- النحل ۹۰ النور ۱ و ۲۷ اور الذاریات ٤۹	٦	
۱۵۸	تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى اور نہیں اٹھائے گا کوئی شخص بوجھ کسی دوسرے کا۔ (Nor) doth any laden bear another's load.	الانعام ۱٦٤- الاسرآء ۱۵- فاطر ۱۸ الزمر ۷ اور النجم ۳۸	۵	
۱۵۹	مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ سوائے اسکے دوستوں کی۔ Friends beside Him,	الاعراف ۳- الرعد ۱٦- الزمر ۳ اور الشوری ٦ و ۹	۵	جبکہ الکھف ۲ ۱۰ میں «من دونی اولیآء» اور الاحقاف ۳۲ میں «من دونہ اولیآء» «ہ» کے پیش کے ساتھ ہے

ضمیمہ ۱٦۰ تا ۱٦٦

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۱٦۰	مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ خالص اسکے فرمان بردار ہوکر Making religion pure for Him (only).	الاعراف ۲۹- یونس ۲۲- العنکبوت ٦۵ لقمان ۳۲- المؤمن (الغافر) ۱٤ و ٦۵ اور البینۃ ۵	۷	جبکہ الزمر ۱٤ میں «مُخلصاله دینی» (۰۰۰) کے آنے پیش کیساتھا ہے۔ علاوہ ازیں «مُخلصاله الدین» کے لئے دیکھیے الزمر ۲ و ۱۱
۱٦۱	مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ جنات میں سے اور انسانوں میں سے Of the jinn and humankind.	الاعراف ۳۸ و ۱۷۹- النمل ۱۷ حم السجدۃ (فصلت) ۲۵ و ۲۹ اور الاحقاف ۱۸	٦	
۱٦۲	ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ پھر عرش پر قائم ہوا Then mound He the Throne.	الاعراف ۵٤- یونس ۳- الرعد ۲ الفرقان ۵۹- السجدۃ ٤ اور الحدید ٤	٦	
۱٦۳	مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ Ye have no other God save Him.	الاعراف ۵۹، ٦۵، ۷۳ و ۸۵- ھود ۵۰، ٦۱ و ۸٤ اور المؤمنون ۲۳ و ۳۲	۹	
۱٦٤	قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو He said: O my people! serve Allah.	الاعراف ٦۵، ۷۳ و ۸۵ اور ھود ۵۰، ٦۱ و ۸٤	٦	
۱٦۵	أَفَلَا تَتَّقُونَ سو کیا تم ڈرتے نہیں؟ Will ye not ward off (evil)?	الاعراف ٦۵- یونس ۳۱ اور المؤمنون ۲۳، ۳۲ و ۸۷	۵	جبکہ «الا تتقون» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۷، ۲
۱٦٦	إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ اگر تم سچے ہو۔ If thou art of the truthful!	الاعراف ۷۰ و ۱۰٦- ھود ۳۲- الحجر ۷ الشعراء ۳۱، ۱۵٤ و ۱۸۷- العنکبوت ۲۹ اور الاحقاف ۲۲	۹	جبکہ النور ۹ میں «وان كان من الصّدقين» ہے۔

ضمیمہ ١٦٧ تا ١٧٣

الرقم	الآية مع الترجمة	الحوالة	تعداد	ترجمه طلب
١٦٧	فَانْظُرْ كَيْفَ پس دیکھ کیونکر Then see what	الاعراف ٨٤ و ١٠٣ - يونس ٣٩ و ٧٣ النمل ١٤ و ٥١ - القصص ٤٠ الصافات ٧٣ اور الزخرف ٢٥	٩	جبکہ «انظر کیف» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ١٢
١٦٨	بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ناگہانی اور انہیں خبر بھی نہ تھی Unawares, when they perceived not.	الاعراف ٩٥ - يوسف ١٠٧ - الشعراء ٢٠٢ العنكبوت ٥٣ اور الزخرف ٦٦	٥	جبکہ «وهم لا يشعرون» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ١٦٩
١٦٩	وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ اور ان کو خبر بھی نہ تھی When they perceived not	الاعراف ٩٥ - يوسف ١٥ و ١٠٧ الشعراء ٢٠٢ - النمل ١٨ و ٥٠ - القصص ٩ و ١١ - العنكبوت ٥٣ اور الزخرف ٦٦	١٠	
١٧٠	فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ پھر ہم نے ان پر (طوفان) بھیجا So we sent them (the flood).	الاعراف ١٣٣ و ١٦٢ - الاحزاب ٩ - سبا ١٦ اور حم السجدة (فصلت) ١٦	٥	
١٧١	فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ زمین میں ناحق Wrongly in the earth	الاعراف ١٤٦ - يونس ٢٣ - القصص ٣٩ المؤمن (الغافر) ٧٥ حم السجدة (فصلت) ١٥ - الشورى ٤٢ اور الاحقاف ٢٠	٧	
١٧٢	وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ But most of mankind know not.	الاعراف ١٨٧ - يوسف ٢١ ، ٤٠ و ٦٨ النحل ٣٨ - الروم ٦ و ٣٠ - سبا ٢٨ و ٣٦ المؤمن (الغافر) ٥٧ اور الجاثية ٢٦	١١	جبکہ «ولكن اكثر الناس لا يؤمنون» کے لئے دیکھیے هود ١٧ - الرعد ١ اور المؤمن (الغافر) ٥٩
١٧٣	وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں And when Our revelations are recited unto them.	الانفال ٣١ - يونس ١٥ - مريم ٧٣ الحج ٧٢ - سبا ٤٣ - الجاثية ٢٥ اور الاحقاف ٧	٧	جبکہ لقمان ٧ میں «واذا تتلى عليه» اور مريم ٥٨ میں «واذا تتلى عليهم» ہے ۔ علاوہ ازیں القلم ١٥ اور المطففين ١٣ میں «اذا تتلى عليه آيتنا» ہے ۔

ضميمه ١٧٤ تا ١٨٠

الرقم	الآية مع الترجمه	الحوالـه	تعداد	توجه طلب
١٧٤	اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ بیشک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ Lo, He! knoweth what is in the breast (of men).	الانفال ٤٣- هود ٥- فاطر ٣٨- الزمر ٧ الشورى ٢٤ اور الملك ١٣	٦	جبکه الحديد ٦ میں «وَهُوَ عليم بذات الصدور» ہے
١٧٥	اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ Lo! He is the Hearer, the Knower.	الانفال ٦١- يوسف ٣٤- الشعراء ٢٢٠ حم السجدة (فصلت)٣٦ اور الدخان ٦	٥	جبکه «وَهُوَ السميع العليم» کے لئے دیکھیے ضمیمه ٥٥ علاوہ ازیں «انه سميع عليم» کے لئے دیکھیے الاعراف ٢٠٠
١٧٦	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اے نبی O Prophet	الانفال٦٤، ٦٥ و ٧٠- التوبة ٧٣ الاحزاب ١، ٢٨، ٤٥، ٥٠ و ٥٩ الممتحنة ١٢- الطلاق ١ اور التحريم ١ و ٩	١٣	علاوہ ازیں «يايها الناس» کے لئے دیکھیے ضمیمه ١٦ جبکه «يايها الرسول» کے لئے دیکھیے المائدة ٤١ و ٦٧ نیز «يايها الرسل» کے لئے المؤمنون ٥١
١٧٧	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ اور اگر آپ ان سے دریافت کریں۔ And if you ask them	التوبة ٦٥- العنكبوت ٦١ و ٦٣- لقمان ٢٥ الزمر ٣٨ اور الزخرف ٩ و ٨٧	٧	
١٧٨	عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ میں نے اسی پر بھروسہ کیا۔ In Him have I put my trust.	التوبة ١٢٩- هود ٨٨- يوسف ٦٧ الرعد ٣٠ اور الشورى ١٠	٥	
١٧٩	الٓرٰ الف۔ لام۔ را۔ Alif. Lām Ra.	يونس ١- هود ١- يوسف ١- ابراهيم ١ اور الحجر ١	٥	جبکه الرعد ١ میں «الٓمّٓرٰ» ہے۔
١٨٠	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ بھلا تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے۔ Will ye not remind?	يونس ٣- هود ٢٤ و ٣٠- النحل ١٧ المؤمنون ٨٥- الصافات ١٥٥ اور الجاثية ٢٣	٧	

ضمیمہ ۱۸۱ تا ۱۸۷

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۱۸۱	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو تمہارے رب کی طرف سے پہلے صادر ہو چکی And had it no been for a word that had already gone forth from thy Lord.	یونس ۱۹- ہود ۱۱۰- طٰہٰ ۱۲۹ حٰم السجدۃ (فصلت) ٤٥ اور الشوری ١٤	۵	
۱۸۲	أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ Or say they: He hath invented it!	یونس ۳۸- ہود ۱۳ و ۳۵- السجدۃ ۳ اور الاحقاف ۸	۵	جبکہ الشوری ٢٤ میں «ام يقولون افترى» ہے۔
۱۸۳	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ And they say: When will this promise be fulfilled.	یونس ٤٨- الانبیاء ۳۸- النمل ۷۱ سبا ۲۹- یٰس ٤٨ اور الملک ۲۵	٦	جبکہ السجدۃ ۲۸ میں «ويقولون متى هذا الفتح» ہے۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۲۔
۱۸٤	إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ Allah's promie is the very truth.	یونس ۵۵- الروم ٦٠- لقمان ۳۳- فاطر ۵ المؤمن (الغافر) ۵۵ و ۷۷- الجاثیۃ ۳۲ اور الاحقاف ۱۷	۸	جبکہ الکہف ۲۱ اور القصص ۱۳ میں «ان وعد الله حق» ہے۔
۱۸۵	وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۞ اور جس چیز کا یہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو گھیر لے گی۔ And that which they derided will surround them.	ہود ۸- النحل ۳٤- الزمر ٤٨ المؤمن (الغافر) ۸۳- الجاثیۃ ۳۳ اور الاحقاف ۲٦	٦	
۱۸٦	قَالُوا يَا أَبَانَا انہوں نے کہا اے ہمارے والد۔ Saying: O our father!	یوسف ۱۱، ۱۷، ٦۳، ٦۵ اور ۹۷	۵	جبکہ یوسف ۸۱ میں «فقولوا يا أبانا» ہے۔
۱۸۷	حَتَّىٰ حِينٍ ۞ کچھ عرصہ تک۔ For a time.	یوسف ۳۵- المؤمنون ۲۵ و ٥٤ الصافات ۱۷٤ و ۱۷۸ اور الذاریات ٤۳	٦	

ضمیمه ۱۸۸ تا ۱۹٤

الرقم	الآیة مع الترجمه	الحواله	تعداد	توجه طلب
۱۸۸	يٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا اے دربار والو! O Chieftains!	یوسف ٤٣- النمل ۲۹، ۳۲ و ۳۸ اور القصص ۳۸	٥	
۱۸۹	وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اور آفتاب و ماہتاب کو کام میں لگا دیا And compelled the sun and the moon to be of service.	الرعد ۲- العنکبوت ٦۱- لقمان ۲۹ فاطر ۱۳ اور الزمر ٥	٥	جبکه ابراهیم ۳۳ میں "وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ" ہے
۱۹۰	يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ جس کی روزی چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (Allah) enlargeth livelihood for whom He will and straiteneth (it for whom He will).	الرعد ۲٦- الاسرآء ۳۰- الروم ۳۷ سبا ۳٦- الزمر ٥۲ اور الشوری ۱۲	٦	جبکه القصص ۸۲ میں "يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ" ہے
۱۹۱	فَكَيْفَ كَانَ پس کیسی تھی۔ And how (awful) was	الرعد ۳۲- الحج ٤٤- سبا ٤٥- فاطر ۲٦ المؤمن (الغافر) ٥- القمر ۱٦، ۱۸، ۲۱ و ۳۰ اور الملك ۱۸	۱۰	
۱۹۲	اَوَلَمْ يَرَوْا کیا وہ لوگ نہیں دیکھتے۔ See they not	الرعد ٤۱- النحل ٤۸- الاسرآء ۹۹ الشعرآء ۷- العنکبوت ۱۹ و ٦۷- الروم ۳۷ السجدة ۲۷- یس ۷۱- حم السجدة (فصلت) ۱٥- الاحقاف ۳۳ اور الملك ۱۹	۱۲	جبکه سبا ۹ میں "افلم يروا" ہے علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمه ۱۳٦
۱۹۳	وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی غالب ہے، حکمت والا ہے۔ He is the Mighty, the Wise	ابراهیم ٤- النحل ٦۰- العنکبوت ٤۲ الروم ۲۷- لقمان ۹- فاطر ۲- الجاثیة ۳۷ الحدید ۱- الحشر ۱ و ۲٤- الصف ۱ اور الجمعة ۳	۱۲	جبکه آل عمران ٦۲ میں "لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ" ہے۔
۱۹٤	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور ان کافروں نے کہا۔ And those who disbelieved said	ابراهیم ۱۳- الفرقان ٤ و ۳۲- النمل ٦۷ العنکبوت ۱۲- سبا ۳، ۷، ۳۱ و ٤۳ حم السجدة (فصلت) ۲٦ و ۲۹ اور الاحقاف ۱۱	۱۲	جبکه الشوری ٤٥ میں "وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا" ہے۔

ضمیمہ ۱۹۵ تا ۲۰۱

الرقم	الآیۃ مع الترجمہ	المقامات	تعداد	توجہ طلب
۱۹۵	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ کیا تونے نہ دیکھا کہ اللہ نے Hast thou not seen that Allah	ابراہیم ۱۹ - الحج ۱۸، ۶۳ و ۶۵ - النور ۴۱ و ۴۳ - لقمٰن ۲۹ - فاطر ۲۷ - الزمر ۲۱ اور المجادلۃ ۷	۱۰	جبکہ «الم تروا» کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۸
۱۹۶	فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ انہیں جلد ہی حقیقت معلوم ہو جائیگی۔ They will come to know!	الحجر ۳ و ۹۶ - العنکبوت ۶۶ - الصافات ۱۷۰ - المؤمن (الغافر) ۷۰ اور الزخرف ۸۹	۶	جبکہ الفرقان ۴۲ میں «وسوف يعلمون» ہے۔
۱۹۷	مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اللہ کے ساتھ دوسرا کوئی معبود ٹھہرا رکھے ہیں (Who set) some other god along with Allah.	الحجر ۹۶ - الاسراء ۲۲ و ۳۹ - المؤمنون ۱۱۷ - الفرقان ۶۸ - الشعراء ۲۱۳ - القصص ۸۸ - ق ۲۶ اور الذاریات ۵۱	۹	
۱۹۸	مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اس کے فضل کی تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (That ye may seek) of His bounty, and that haply ye may give thanks.	النحل ۱۴ - القصص ۷۳ - الروم ۴۶ - فاطر ۱۲ اور الجاثیۃ ۱۲	۵	جبکہ البقرۃ ۱۸۵ میں صرف «ولعلکم تشکرون» ہے۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۳۲
۱۹۹	بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ But most of them know not.	النحل ۷۵ و ۱۰۱ - الانبیاء ۲۴ - النمل ۶۱ - لقمٰن ۲۵ اور الزمر ۲۹	۶	جبکہ البقرۃ ۱۰۰ میں «بل اکثرهم لا يؤمنون» اور العنکبوت ۶۳ میں «بل اکثرهم لا يعقلون» ہے
۲۰۰	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ Lo! herein verily, are portents for a people who believe.	النحل ۷۹ - النمل ۸۶ - العنکبوت ۲۴ - الروم ۳۷ اور الزمر ۵۲	۵	جبکہ الانعام ۹۹ میں «ان فی ذلکم لآیٰت لقوم یؤمنون» ہے۔ خیال رہے کہ «ان فی ذلک لآیۃ لقوم یؤمنون» کہیں نہیں۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۲۲۵
۲۰۱	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اور (اس) کتاب میں ذکر کیجیے۔ And make mention (in the Scripture)	مریم ۱۶، ۴۱، ۵۱، ۵۴ اور ۵۶	۵	تمام مواقع صرف سورۃ مریم (سولھویں پارہ) میں۔

ضمیمہ ٢.٢ تا ٢.٧

الرقم	الآیة مع الترجمہ	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
٢.٢	كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ ہم ان سے پہلے (بہت سے گروہوں کو) ہلاک کر چکے ہیں۔ And how many (a generation) before them have We destroyed!	مریم ٧٤ و ٩٨- طٰہ ١٢٨- یٰس ٣١ اور ق ٣٦	٥	جبکہ «كم اهلكنا من قبلهم» کے لئے دیکھیے الانعام ٦ السجدة ٢٦ اور ص ٣
٢.٣	خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ (اللہ) بدرجہا بہتر ہے اور سدا باقی رہنے والا ہے۔ (Allah) is better and more lasting.	طٰہ ٧٣ و ١٣١- القصص ٦٠- الشوریٰ ٣٦ اور الاعلیٰ ١٧	٥	
٢.٤	بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ایک دوسرے پر And some of them would assuredly have overcome others.	المؤمنون ٩١- الصافات ٢٧ و ٥٠ ص ٢٤- الطور ٢٥ اور القلم ٣٠	٦	جبکہ «بعضهم على بعض» کے لئے دیکھیے البقرة ٢٥٣- النساء ٣٤ اور الاسراء ٢١ نیز «بعضهم الى بعض» کے لئے البقرة ٧٦- الانعام ١١٢ التوبة ١٢٧ اور سبا ٣١
٢.٥	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ بیشک اس میں عبرت ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔ Lo! here in is indeed a portent yet most of them are not believers.	الشعراء ٨، ٦٧، ١٠٣، ١٢١، ١٣٩، ١٥٨، ١٧٤ اور ١٩٠	٨	تمام مواقع صرف سورة الشعراء، (انیسویں پارہ) میں علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ٢٢٥
٢.٦	وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ اور بیشک تمہارا رب زبردست ہے رحیم ہے۔ And Lo! thy Lord, He is indeed the Mighty, the merciful.	الشعراء ٩، ٦٨، ١٠٤، ١٢٢، ١٤٠، ١٥٩، ١٧٥ اور ١٩١	٨	تمام مواقع صرف سورة الشعراء، (انیسویں پارہ) میں
٢.٧	أَلَا تَتَّقُونَ کیا تم ڈرتے نہیں؟ Will ye not ward off (evil)	الشعراء ١٠٦، ١٢٤، ١٤٢، ١٦١ و ١٧٧ اور الصافات ١٢٤	٦	جبکہ «افلا تتقون» دیکھیے ضمیمہ ١٩٥

ضمیمہ ۲۰۸ تا ۲۱۳

الرقم	الآیة مع الترجمة	المقامات	تعداد	توجہ طلب
۲۰۸	إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں Lo! I am a faithful messenger unto you	الشعراء ۱۰۷، ۱۲۵، ۱۴۳، ۱۶۲ و ۱۷۸ اور الدخان ۱۸	۶	سوائے ایک کے تمام مواقع سورۃ الشعراء، انیسویں پارہ میں
۲۰۹	وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے And I ask of you no wage therefor; my wage is the concern only of the Lord of the Worlds.	الشعراء ۱۰۹، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴ اور ۱۸۰	۵	صرف سورۃ الشعراء، انیسویں پارہ میں۔
۲۱۰	إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے۔ Save those who believe and do good works	الشعراء ۲۲۷ - ص ۲۴ - الانشقاق ۲۵ التین ۶ اور العصر ۳	۵	جبکہ المؤمن (الغافر) ۶ میں والذین کفروا ہے۔ علاوہ ازیں دیکھیے ضمیمہ ۲
۲۱۱	أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے Is there any God beside Allah?	النمل ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳ اور ۶۴	۵	تمام مواقع سورۃ النمل انیسویں پارہ میں اور مسلسل پانچ آیات۔
۲۱۲	مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ What ye did?	النمل ۹۰ - العنکبوت ۵۵ - یس ۵۴ الصافات ۳۹ - الجاثیة ۲۸ و ۲۹، الطور ۱۶ اور التحریم ۷	۸	جبکہ بما کنتم تعملون کے لئے دیکھیے ضمیمہ ۱۴۲
۲۱۳	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ اور جس دن قیامت قائم ہوگی۔ In the day when the Hour cometh	الروم ۱۲، ۱۴ و ۵۵ - المؤمن (الغافر) ۴۶ اور الجاثیة ۲۷	۵	

ضمیمه ۲۱٤ تا ۲۲۰

الرقم	الآية مع الترجمه	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۲۱٤	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اور اسی کی نشانیوں میں سے۔ And of His signs	الروم ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲٤، ۲۵، و ٤٦ حم السجدۃ (فصلت) ۳۷ و ۳۹ اور الشوری ۲۹ و ۳۲	۱۱	خیال رہے کہ ابتدائی سات مواقع الروم، (اکیسویں پارہ) میں شامل ہیں۔
۲۱۵	صَيْحَةً وَّاحِدَةً ایک نہایت زور دار آواز۔ One shout	یس ۲۹، ٤۹ و ۵۳- ص ۱۵ اور القمر ۳۱	۵	
۲۱٦	عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اللہ کے خالص بندے۔ Single – minded slaves of Allah.	الصافات ٤۰، ۷٤، ۱۲۸، ۱٦۰ اور ۱٦۹	۵	صرف الصافات، (تیئیسویں پارہ) میں جبکہ الحجر ٤۰ اور ص ۸۳ میں «عبادك منهم المخلصين» ہے۔
۲۱۷	اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ Lo! thus do We reward the good.	الصافات ۸۰، ۱۰۵، ۱۲۱ و ۱۳۱ اور المرسلات ٤٤	۵	جبکہ الصافات ۱۱۰ میں صرف «كذلك نجزي المحسنين» علاوہ ازیں «و كذلك نجزي المحسنين» کے لئے دیکھیے الانعام ۸٤ یوسف ۲۲ اور القصص ۱٤
۲۱۸	حٰمٓ ۝ حا۔ میم۔ Ha, Meem.	المؤمن (الغافر) ۱- حم السجدۃ (فصلت) ۱ الشوری ۱- الزخرف ۱- الدخان ۱- الجاثیۃ ۱ اور الاحقاف ۱	۷	
۲۱۹	فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ But is there any that remembereth?	القمر ۱۵، ۱۷، ۲۲، ۳۲، ٤۰ اور ۵۱	٦	تمام مواقع صرف سورۃ القمر، (ستائیسویں پارہ) میں۔
۲۲۰	عَذَابِىْ وَنُذُرِ ۝ میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا۔ My punishment after my warnings.	القمر ۱٦، ۱۸، ۲۱، ۳۰، ۳۷ اور ۳۹	٦	تمام مواقع صرف سورۃ القمر، (ستائیسویں پارہ) میں۔

ضمیمه ۲۲۱ تا ۲۲۶

الرقم	الآیة مع الترجمه	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۲۲۱	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس اے جن وانس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔ Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	الرحمن ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۴۰، ۴۲، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵ اور ۷۷	۳۱	جبکہ النجم ۵۵ میں «فبای آلاء ربك تتمارٰی» ہے۔
۲۲۲	فَلَآ اُقْسِمُ پس مجھے قسم ہے۔ Nay, I swear.	الواقعة ۷۵- الحاقة ۳۸- المعارج ۴۰. التکویر ۱۵ اور الانشقاق ۱۶	۵	جبکہ القیامة ۲ میں «ولا اُقسم» ہے. علاوہ ازیں «لا اُقسم» کے لئے دیکھیے القیامة ۱ اور البلد ۱
۲۲۳	وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔ Woe unto the repudiators on that day!	المرسلات ۱۵، ۱۹، ۲۴، ۲۸، ۳۴، ۳۷، ۴۰، ۴۵، ۴۷ و ۴۹ اور المطففین ۱۰	۱۱	جبکہ الطور ۱۱ میں «فویل یومئذ للمکذبین» ہے۔
۲۲۴	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً بیشک اس میں عبرت ہے۔ Lo! here in is indeed a portent	البقرة ۲۴۸- آل عمران ۴۹- هود ۱۰۳ الحجر ۷۷- النحل ۱۱، ۱۳، ۶۵، ۶۷ و ۶۹- الشعراء ۸، ۶۷، ۱۰۳، ۱۲۱، ۱۳۹، ۱۵۸، ۱۷۴ و ۱۹۰- النمل ۵۲ العنکبوت ۴۴ اور سبا ۹	۲۰	جبکہ «ان فی ذلك لآیٰت» کے لئے دیکھیے ضمیمه ۲۲۵
۲۲۵	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ اسمیں ان لوگوں کیلئے دلیلیں ہیں۔ Lo! herein, verily, are portents	یونس ۶۷- الرعد ۳ و ۴- ابراهیم ۵ الحجر ۷۵- النحل ۱۲ و ۷۹- طه ۵۴ و ۱۲۸- المؤمنون ۳۰- النمل ۸۶ العنکبوت ۲۴- الروم ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴ و ۳۷- لقمان ۳۱- السجدة ۲۶- سبا ۱۹ الزمر ۴۲ و ۵۲- الشوری ۳۳ اور الجاثیة ۱۳	۲۴	جبکہ «ان فی ذلك لآیة» کے لئے دیکھیے ضمیمه ۲۲۴
۲۲۶	اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ وہ (رب) جس نے تمہارے لئے زمین کو بنایا "He who has made for you The earth	البقرة ۲۲- طه ۵۳- المؤمن (الغافر) ۶۴ الزخرف ۱۰ اور الملك ۱۵	۵	

ضمیمه ۲۲۷ تا ۲۳۰

الرقم	الآية مع الترجمه	الحوالہ	تعداد	توجہ طلب
۲۲۷	بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ بسبب اس کے کہ فسق کرتے۔ For that they infringed (Our command) repeatedly	البقرة ۵۹- الانعام ۴۹- الاعراف ۱۶۳ و ۱۶۵ اور العنکبوت ۳۴	۵	جبکہ «بما كانوا يظلمون» کے لئے دیکھیے الاعراف ۱۶۲
۲۲۸	فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ کہ دیکھیں کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیا ہوا! And see What was the End Of those before them?	یوسف ۱۰۹- الروم ۹- فاطر ۴۴- المؤمن (الغافر) ۸۲ اور محمد ۱۰	۵	جبکہ المؤمن (الغافر) ۲۱ میں «كانوا من قبلهم» ہے
۲۲۹	يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ He creates as He wills	آل عمران ۴۷- المائدة ۱۷- القصص ۶۸ الروم ۵۴- الزمر ۴ اور الشورى ۴۹	۶	جبکہ النور ۴۵ میں «يخلق الله ما يشاء» ہے۔
۲۳۰	الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ جو لوگ اپنی جانوں کو نقصان میں ڈال چکے It is they who have lost Their own souls	الانعام ۱۲ و ۲۰- الاعراف ۹- هود ۲۱ المؤمنون ۱۰۳- الزمر ۱۵ اور الشورى ۴۵	۷	جبکہ الاعراف ۵۳ میں صرف «خسروا انفسهم» ہے۔

مصححین

۱- (شیخ القراء مولانا حافظ) رحیم بخش پانی پتی- مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن خیرالمدارس ملتان

۲- (مولانا قاری) محمد طاہر رحیمی- مہتمم شعبہ تجوید و قراءت و استاذ حدیث مدرسہ قاسم العلوم ملتان

۳- (حضرت مولانا) عزیز الرحمن- استاذ دارالعلوم کراچی

۴- (قاری) محمد اسحاق- استاذ تجوید مدرسہ تعلیم القرآن، مسجد سراجاں ملتان

۵- (مولانا حافظ قاری) محمد یعقوب- مہتمم شعبہ تجوید مدرسہ تعلیم ابرار- ملتان

۶- (مولانا حافظ قاری) امین اشرف- کلیۃ القرآن جامعہ اسلامیہ- مدینہ منورہ

۷- (حافظ قاری) عبدالرؤف بن عبدالواحد فاضل مدینہ یونیورسٹی ۱۵/۱۵۷۹ دستگیر سوسائٹی کراچی

۸- (حافظ قاری) سید معین الدین ۲۲۶/۲ مارٹن روڈ، کراچی

فون نمبر : ۷۷۳۳۶۱۷

ناشر : مدرسہ حفظ القرآن، اسلم روڈ، عقب جامع مسجد عید گاہ، قصاباں، کراچی- ۷۴۲۰۰

تین (۳) ماہ میں قرآنِ کریم سکھانے والا

جدید نورانی قاعدہ

قرآنِ کریم کی ابتداء سے قبل عام طور پر "نورانی قاعدہ" کا مشورہ دیا جاتا ہے لیکن آپ ذرا "نورانی قاعدہ" کا موازنہ ایک نئے انداز پر مؤلف تالیف

القُرْآنُ الكَرِيمُ مع تشرِيحِ المُتشابِهات

کی ترتیب شدہ چالیس (۴۰) اسباق پر مشتمل جدید کاوش

الدُّرُوسُ الحَلِيمِيَّة

سے تو کر کے دیکھیے۔ اِن شاء اللہ فیصلہ کرنے میں آپ کو زیادہ دیر نہیں لگے گی۔

اَلدُّرُوسُ الحَلِيمِيَّة قرآنِ کریم کے الفاظ کا ایک طور پر جامع ترین خلاصہ ہے جس سے آپ خواہ نئے سیکھنے والے ہوں، ناظرہ قرآنِ کریم پڑھ چکے ہوں یا حافظِ قرآن، اپنی اپنی جگہ بہت کم وقت میں بہت زیادہ سیکھ سکتے ہیں۔

یہی وہ مجموعۂ اسباق ہیں جن کے سیکھ لینے کے بعد آپ اِن شاء اللہ العزیز بلا استاد قرآنِ پاک کی ہر جگہ سے تلاوت کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ دراصل وجہ اس کی یہ ہے کہ اعراب کی مشق کے ساتھ ساتھ اس میں نہ صرف وہ تمام الفاظ موجود ہیں کہ جو دس یا پندرہ سے زائد مرتبہ قرآنِ پاک میں شامل ہیں بلکہ باعتبارِ تلاوت مشکل تراکیب پر مبنی تقریباً تمام الفاظِ قرآن کو سمندر در کوزہ کے مصداق یکجا کر دیا گیا ہے۔

ناشر: مدرسہ حفظِ القرآن اسلم روڈ کراچی ۷۴۲۰۰ فون ۷۷۳۳۶۱۷